مِرقاۃُ الادب

یعنے

تھرڈ مِڈل عربی کورس

مؤلفہ

مولوی محمد نورالدین قاری

اول مدرس عربی سٹیٹ ہائی سکول سرینگر کشمیر

مُصنّف

کاشر ہارہ باگے - کاشر مسلہ کتاب - المنطق - ضروریات دین -
ادعیۃ الاسلام - اسلامی دعا - قاعدہ نورانی - رسالہ نماز وغیرہ -

مرقاۃ الادب در مطبع وزیر ہند پریس امرتسر طبع شد

باہتمام بھائی بہادر سنگھ [illegible] پرنٹر

تعداد جلد ایکہزار — قیمت فی جلد ۵ ر

کتاب شروع کرنے سے پہلے اسکی غلطیاں درست کرو

غلط	صحیح	صفحہ	سطر عبارت عربی
فالحسن	فالحسن	۴	۳
جنبہم	جنبہم	۵	۲
مَن ماتَ	من ماتَ	۶	۱۰
السّخاء	السخاء	۸	۱۰
فاغطاہ	فاعطاہ	۹	۷
قد غرس	قد غرس	۱۰	۴
بعض الطریق	بعض الطریق	۱۲	۵
بشر	بشر	۱۲	۷
کالتقلب	کالمتقلب	۱۲	۱۰
الانصاری	الانصاری	۱۳	۳
الفیان	الفتیان	۱۴	۱
قرانی	قرآنی	۱۵	۲
اللادقاء	اللاوقاء	۱۶	در تشریح الفاظ
صفحہ ۱۶ کی سطر عبارت عربی ۳ میں لفظ فباعہ کے بعد لکھیں:- فشراہ من یاکل الخشکار ویطعمہ النخالۃ - فطلب البیع منہ - فباعہ			
تناشہ	تناثر	۱۷	در تشریح الفاظ

غلط	صحیح	صفحہ	سطر عبارت عربی
کلبًا	کلبًا	۱۸	۱
پکڑا دیدیا اسکو	پکڑا دیا اسکو	۱۹	در تشریح الفاظ
یفنع علینا فال	ینفق علینا قال	۱۹	۵
ثم ناولہا	ثم ناولہا	۲۰	۱
الشعر	الشعر	۲۰	۲
واخفظوہ	واحفظوہ	۲۴	۴
لم یعثروا	لم یعثروا	۲۴	۱۱
مقمرۃ	مقمرۃ	۲۶	(در تشریح الفاظ در سطر ۶)
آمرھما	آمرھما	۲۹	۷
ضرر	ضرر	۳۰	۸
عادتھا	عادتھا	۳۰	۱۹
ادخال	اذخال	۳۲	۹
اللعب	اللعب	۳۳	۲
قراءۃ	قراءۃ	۳۵	۱۱
صغراك	صغراك	۳۶	۱
صغراہ	صغرہ	۳۷	۶
کبراہ	کبرہ	۳۷	۶

(بقیہ آخری صفحہ جیم پر)

یریدون لیطفئوا نور اللہ بافواھھم واللہ متم نورہ

مرقاۃ الادب

ڈل سکولوں کی تیسری جماعت کیواسطے

تالیف

مولوی محمد نورالدین قاری

اوّل مدرس عربی سٹیٹ ہائی سکول سرینگر کشمیر

سنہ ۱۳۴۱ھ
۱۹۲۳ء

مطبوعہ پبلک پرنٹنگ پریس لاہور باہتمام رگھونندن شرما مینجر

طبع اول

قیمت ۸/

فهرس المضامين

الباب الاوّل فى النّثر

الباب الثانى فى النّظم

تمّت الفهرس

ہدایات برائے مُدرّس عزلی

(۱) روزانہ طلبہ عربیہ کا ایک ایک صفحہ عربی خوشخطی کا دیکھا کریں۔ اور خود اصلاح بھی اس پر کیا کریں۔

(۲) علاوہ عربی خوشخطی کاپی کے عربی مشکل الفاظ کی کاپی۔ اور عربی ترجمہ کی کاپی کا اُن کے پاس ہونا اشد ضروری ہے۔

(۳) ہر ہفتے میں کم از کم دو مرتبہ طلبہ کو ڈکٹیشن کرایا جائے۔

(۴) جن مشکل الفاظ کے معانی کتاب میں نہیں دئے گئے ہیں۔ طلبہ کو وہ پہلے کاپی پر لکھوائے جائیں۔ بعد میں انکو سبق پڑھایا جائے۔

(۵) ترجمہ عربی کے گھنٹے میں ہی انکو کرا کر پھر اسکی تصحیح بھی اسیوقت کیجائے۔ تاکہ دوسرے روز کاپی پر خوشخط کر کے وہ اس کو لکھکر لائیں۔

(۶) کل کے پڑھے ہوئے سبق کو دوسرے روز ضرور سنا کرے۔

خاکسار

مُؤلِّف۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

اَلْبَابُ الْاَوَّلُ فِى الْحِكَايَاتِ وَغَيْرِهَا

اَلدَّرْسُ الْاَوَّلُ

مَعْقُوْدَةٌ ۔ وابستہ جکڑی ہوئی ۔
رَوِّهِمْ ۔ سکھا دے اُن کو ۔
تَهَدَّدْهُمْ ۔ ڈرا اُن کو ۔
لَا تُمِلَّهُمْ ۔ نہ ملول کر اُن کو ۔
اَعَفُّ ۔ اچھے اور اعلیٰ خیال کا ۔
مُحَادَثَةٌ ۔ ہم کلام ہونا ۔

قَالَ ابْنُ عُتْبَةَ يُوْصِيْ مُؤَدِّبَ وُلْدِهٖ ۔ لِيَكُنْ اَوَّلُ اِصْلَاحِكَ بَنِيَّ اِصْلَاحَكَ لِنَفْسِكَ ۔ فَاِنَّ عُيُوْبَهُمْ مَعْقُوْدَةٌ بِعَيْبِكَ فَالْحَسَنُ عِنْدَهُمْ مَا فَعَلْتَ وَالْقَبِيْحُ مَا تَرَكْتَ ۔ عَلِّمْهُمُ الدِّيْنَ وَلَا تُمِلَّهُمْ فِيْهِ فَيَتْرُكُوْهُ ۔ وَلَا تَتْرُكْهُمْ مِنْهُ فَيَهْجُرُوْهُ وَرَوِّهِمْ مِنَ الشِّعْرِ اَعَفَّهٗ ۔ وَمِنَ الْكَلَامِ اَشْرَفَهٗ ۔ وَلَا تُخْرِجْهُمْ مِنْ عِلْمٍ اِلٰى عِلْمٍ حَتّٰى يُحْكِمُوْهُ ۔ فَاِنَّ ازْدِحَامَ الْكَلَامِ فِى السَّمْعِ مَضَلَّةٌ لِلْفَهْمِ ۔ تَهَدَّدْهُمْ بِيْ ۔ وَاَدِّبْهُمْ

دُوْنِیْ۔ وَکُنْ کَالطَّبِیْبِ الَّذِیْ لَا یُعَجِّلُ بِالدَّوَآءِ قَبْلَ مَعْرِفَةِ الدَّآءِ۔ وَجَنِّبْهُمْ مُحَادَثَةَ السُّفَهَآءِ وَرَوِّهِمْ سِیَرَ الْحُکَمَآءِ۔

سوالات گرامر۔ (۱) عبو بہم کی ب کیوں منصوب ہے (۲) الکلام کے نیچے کیوں زیر ہے۔ (۳) ما فعلت کو کسرہ پڑھنے سے کیا نقصان واقع ہوتا ہے۔

عربی میں ترجمہ کرو:۔ لڑکوں کے معلم کو چاہیئے۔ کہ پہلے خود مہذب ہو۔ تاکہ اس سے لڑکوں میں اچھے خیال پیدا ہوں۔ رذیل آدمیوں کی ہمنشینی بچوں کیلئے بہت مُضر ہے۔ جب تک ایک بات بخوبی ذہن نشین نہو دوسری شروع نہ کیجائے۔

اَلدَّرْسُ الثَّانِیْ

اُوْصِیْكَ۔ میں تمہیں وصیت اور تاکید کرتا ہوں۔

شَغَلَ عَنْهُ۔ وہ اس سے باز رہا۔

اَنْذَالٌ۔ فرومایئے۔ کمینے۔

اَلْقَصْدُ۔ میانہ روی۔

حَفَرَ۔ کھودا۔

مَزَحَ۔ ہنسی اور مخول کیا۔

قِیْلَ اَوْصٰی عَلِیٌّ عَلَیْهِ السَّلَامُ اِبْنَهٗ۔ فَکَانَ مِنْ وَصِیَّتِهٖ۔ یَا بُنَیَّ اُوْصِیْكَ بِتَقْوَی اللّٰهِ فِی الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ۔ وَکَلِمَةِ الْحَقِّ فِی الرِّضَآءِ وَالْغَضَبِ۔ وَالْقَصْدِ فِی الْفَقْرِ وَالْغِنٰی۔ وَالْعَدْلِ عَلَی الصَّدِیْقِ وَالْعَدُوِّ۔ وَالْعَمَلِ فِی النَّشَاطِ

وَالْكَسَلِ - وَالرِّضَاءِ عَنِ اللّٰهِ فِي الشِّدَّةِ وَالرَّخَاءِ - وَاعْلَمْ يَا بُنَيَّ! - اَنَّ مَنْ اَبْصَرَ عَيْبَ نَفْسِهِ شُغِلَ عَنْ عَيْبِ غَيْرِهٖ وَمَنْ رَضِيَ بِقِسْمِ اللّٰهِ لَمْ يَحْزَنْ عَلٰى مَافَاتَهٗ - وَمَنْ سَلَّ سَيْفَ الْبَغْيِ قُتِلَ بِهٖ - وَمَنْ حَفَرَ لِاَخِيْهِ بِئْرًا وَقَعَ فِيْهِ - وَمَنْ نَسِيَ خَطِيْئَتَهٗ اِسْتَعْظَمَ خَطِيْئَةَ غَيْرِهٖ - وَمَنْ سَلَكَ مَسَالِكَ السُّوْءِ اُتُّهِمَ - وَمَنْ خَالَطَ الْاَنْذَالَ حُقِّرَ - وَمَنْ جَالَسَ الْعُلَمَاءَ وُقِّرَ - وَمَنْ مَزَحَ اُسْتُخِفَّ بِهٖ - وَمَنْ اَكْثَرَ مِنْ شَيْءٍ عُرِفَ بِهٖ - وَمَنْ كَثُرَ كَلَامُهٗ كَثُرَ خَطَاؤُهٗ - وَمَنْ كَثُرَ خَطَاؤُهٗ قَلَّ حَيَاؤُهٗ - وَمَنْ قَلَّ حَيَاؤُهٗ قَلَّ وَرَعُهٗ وَمَنْ قَلَّ وَرَعُهٗ مَاتَ قَلْبُهٗ - وَمَنْ مَاتَ قَلْبُهٗ دَخَلَ النَّارَ

سوالات گرمیر - (۱) قیل کیا فعل ہے - (۲) بئرا کس لئے منصوب ہے - (۳) مسالک کس کی جمع ہے - اور کس وزن پر ہے -

عربی میں ترجمہ کرو:- ہمیشہ سچ بولنے کی عادت ڈالو - چاہ کن را چاہ در پیش - جسکا دل مرگیا - جہنم میں داخل ہوا - بنی آدم کو چاہئے کہ ہر امر میں عدل اور انصاف سے کام لے -

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ

لَا يَبْلٰى - پرانا نہیں ہوتا -	**جَسِيْمٌ** - مراد بہت -
اَلْحَائِرُ - گمراہ اور حیران پریشان آدمی	**مَعْنَى الْخَبَرِ** - حدیث میں آیا ہے -

اَلْعِلْمُ شَرَفٌ لِلْاِنْسَانِ وَفَخْرٌ فِي جَمِيعِ الْاَزْمَانِ - وَهُوَ الْكَنْزُ الَّذِي لَا يَفْنٰى مَزِيْدُهُ - وَالْعِزُّ الَّذِي لَا يَبْلٰى جَدِيْدُهُ - قَدْرُهُ عَظِيْمٌ - وَفَضْلُهُ جَسِيْمٌ - وَفِي الْخَبَرِ شَرَافَةُ الْاِنْسَانِ بِالْعِلْمِ وَالْاَدَبِ - لَا بِالْمَالِ وَالنَّسَبِ كَتَبَ اَبُوْبَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اِلَى ابْنِهٖ زُبَيْرٍ رض - يَابُنَيَّ عَلَيْكَ بِالْعِلْمِ - فَاِنَّكَ اِنِ افْتَقَرْتَ اِلَيْهِ كَانَ مَالًا - وَاِنِ اسْتَغْنَيْتَ عَنْهُ كَانَ جَمَالًا - وَعَنْ وَكِيْعٍ رض - لَا يَكُوْنُ الرَّجُلُ عَالِمًا حَتّٰى يَسْمَعَ مِمَّنْ هُوَ اَسَنُّ مِنْهُ - وَمِمَّنْ هُوَ مِثْلُهٗ - وَمِمَّنْ هُوَ دُوْنَهٗ - وَقَالَ الْاِمَامُ الشَّافِعِيُّ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ - لَيْسَ بَعْدَ الْفَرَائِضِ اَفْضَلُ مِنْ طَلَبِ الْعِلْمِ فَهُوَ نُوْرٌ يَهْتَدِي بِهِ الْحَائِرُ - وَقَالَ الْاِمَامُ مَالِكُ ابْنُ اَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ - لَيْسَ الْعِلْمُ بِكَثْرَةِ الرِّوَايَةِ اِنَّمَا الْعِلْمُ نُوْرٌ يَجْعَلُهُ اللهُ فِي قَلْبِ مَنْ يَشَاءُ -

سوالات گرامر - جَدِیْدٌ کے وزن پر چند اور اوزان بتاؤ - (۲) کَتَبَ کیا صیغہ ہے - (۳) یَہْتَدِی کا وزن کیا ہے -

عربی میں ترجمہ کرو :- کونسا خزانہ تمام نہیں ہوتا - انسان کو مال سے شرافت حاصل نہیں ہوتی - جسکو علم نہو - وہ آدمی ہی نہیں - انسان تب عالم ہوتا ہے - جب وہ ہر ایک کی سُنے -

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ

ضَيْعَةٌ - جاگیر
قُرْصٌ - روٹی کا ٹکڑا -

حَائِطٌ - باغ - کھیت -
قُوْتٌ - خوراک -

حُكِيَ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ جَعْفَرٍ خَرَجَ يَوْمًا اِلٰى ضَيْعَةٍ لَهٗ - فَنَزَلَ عَلٰى نَخْلِ قَوْمٍ - وَ فِيْهِ غُلَامٌ اَسْوَدُ يَعْمَلُ - فَدَخَلَ الْحَائِطَ كَلْبٌ - فَرَمٰى اِلَيْهِ الْغُلَامُ بِقُرْصٍ فَاَكَلَهٗ - ثُمَّ رَمٰى اِلَيْهِ بِاٰخَرَ فَاَكَلَهٗ - ثُمَّ رَمٰى اِلَيْهِ بِثَالِثٍ فَاَكَلَهٗ - وَ عَبْدُ اللّٰهِ يَنْظُرُ اِلَيْهِ - فَقَالَ يَا غُلَامُ كَمْ قُوْتُكَ كُلَّ يَوْمٍ ؟ - قَالَ مَا رَاَيْتَ - قَالَ فَلِمَ اٰثَرْتَ الْكَلْبَ عَلٰى نَفْسِكَ - قَالَ مَا هِيَ بِاَرْضِ كِلَابٍ - اِنَّمَا جَاءَ مِنْ مَسَافَةٍ بَعِيْدَةٍ جَائِعًا - فَكَرِهْتُ رَدَّهٗ - قَالَ فَمَا اَنْتَ صَانِعٌ الْيَوْمَ ؟ - قَالَ اَجُوْعُ هٰذَا الْيَوْمَ لِلّٰهِ تَعَالٰى - قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ اُلَامُ عَلَى السَّخَاءِ - اِنَّ هٰذَا لَاَسْخٰى مِنِّيْ - فَاشْتَرَى الْغُلَامَ وَ الْحَائِطَ وَ مَا فِيْهِ مِنَ الْاَشْجَارِ وَ النَّخْلِ - وَ وَهَبَهٗ لِلْغُلَامِ وَ اَعْتَقَهٗ -

سوالات گرامر - (۱) اَنَّ کیا عمل کرتا ہے - (۲) یَعْمَلُ کی گردان کرو -
(۳) یا غلام کے میم پر کیوں پیش ہے - (۴) اَسْخٰی کیا صیغہ ہے -

عربی میں ترجمہ کرو:۔ زید بن بکر ایک دن اپنے باغ میں چلا گیا۔ وہاں ایک حبشی کو کھانا کھاتے دیکھا۔ اسی اثنا میں ایک اجنبی کتا آیا۔ اور حبشی کے سامنے آبیٹھا۔ حبشی نے اپنا سارا کھانا کتے کے آگے رکھدیا۔ اور خود بھوکا رہا۔

اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ

صَيَارِفَةٌ۔ صراف لوگ۔

دَانِقٌ۔ چھ ماشہ کا تقریباً ایک وزن ہوتا ہے۔

قِيرَاطٌ۔ تین ماشہ کا ایک وزن ہے۔

دَنَانِيرُ۔ جمع دینار کی۔ ساڑھے تین ماشہ سونے کا ہوتا ہے

دَفَعَ۔ دیدیا۔

رُوِيَ اَنَّ الصَّيَارِفَةَ اِجْتَمَعُوا عَلٰى وَزْنِ الدَّنَانِيرِ وَالذَّهَبِ فِي الْجَامِعِ لِاَجْلِ السُّلْطَانِ۔ فَقَامَ فَقِيرٌ مِنْ زَاوِيَةِ الْمَسْجِدِ۔ فَسَاَلَهُمْ نِصْفَ دَانِقٍ مِنْ فِضَّةٍ۔ فَمَا اَعْطَوْهُ فَلَمَّا خَرَجُوا تَرَكُوا كِيسًا فِيهِ خَمْسُ مِائَةِ دِينَارٍ۔ فَاَخَذَ الْفَقِيرُ وَتَرَكَهُ تَحْتَ التُّرَابِ۔ فَرَجَعَ صَاحِبُهُ۔ فَقَالَ يَا فَقِيرُ! تَرَكْتُ هٰهُنَا كِيسًا فِيهِ خَمْسُمِائَةِ دِينَارٍ۔ مَا رَاَيْتَهُ؟ قَالَ بَلٰى۔ وَاَخْرَجَهُ وَدَفَعَهُ اِلَيْهِ۔ فَفَتَحَهُ فَاَعْطَاهُ خَمْسِينَ دِينَارًا۔ فَقَالَ الْفَقِيرُ لَا اُرِيدُهَا۔ فَقَالَ صَاحِبُ الْكِيسِ

كُنْتَ تَطْلُبُ قِيْرَاطًا - فَالْآنَ مَا تَأْخُذُ خَمْسِيْنَ دِيْنَارًا -
قَالَ كُنْتُ أَطْلُبُ شَيْئًا عَلٰى سَبِيْلِ الْفَقْرِ - وَالْآنَ لَا
آخُذُ لِأَنِّيْ أَبِيْعُ دِيْنِيْ بِالدُّنْيَا ۔

سوالاتِ گرمیہ - اس حکایت میں جتنے مُتعدّی فعل آئے ہیں
ان سب کے نام لو - (۲) کیسًا کیوں منصوب ہے - (۳) صاحب کیسلئے مضموم ہے
عربی میں ترجمہ کرو - چند آدمی کسی مسجد میں سونا چاندی وزن کرنے
کیلئے چلے گئے - وہاں ایک غریب نے سوال کیا - کہ برائے خدا مجھے بھی
کچھ دو - لیکن انہوں نے نہ دیا - جب صرّاف لوگ وہاں سے چلے گئے -
تو کچھ سونا وہاں بھول گئے - غریب نے اُسے اٹھا کر اپنی جیب میں رکھ لیا -

---

اَلدَّرْسُ السَّادِسُ

يَغْرِسُ - گاڑتا ہے -	هَرِمٌ - بوڑھا -
أَوَانٌ - وقت -	مَا أَنْعَمَ - کیا ہی اچھا
بَطِيْئُ الثَّمَرِ - دیر سے پھل دینے والا -	پھل دیا -
	وَقَفْنَا ٹھہرے ہم -

حُكِيَ أَنَّ كِسْرٰى أَنُوْشِيْرَوَانَ مَرَّ عَلٰى شَيْخٍ يَغْرِسُ شَجَرَ
الزَّيْتُوْنِ - فَقَالَ لَيْسَ هٰذَا أَوَانَ غَرْسِكَ الزَّيْتُوْنَ -
لِأَنَّهُ شَجَرٌ بَطِيْئُ الثَّمَرِ - وَأَنْتَ شَيْخٌ هَرِمٌ - فَقَالَ أَيُّهَا
الْمَلِكُ ! قَدْ غَرَسَ مَنْ قَبْلَنَا فَأَكَلْنَا - وَنَغْرِسُ لِيَأْكُلَ

مَنْ بَعْدِنَا۔ فَقَالَ كِسْرٰى زِهْ اَىْ اَحْسَنْتَ۔ وَكَانَ اِذَا قَالَهَا يُعْطِى مَنْ قِيْلَتْ لَهٗ اَرْبَعَةُ اٰلَافِ دِرْهَمٍ۔ نَدُفِعَتْ لَهٗ۔ فَقَالَ اَيُّهَا الْمَلِكُ! كَيْفَ رَاَيْتَ غَرْسِىْ فَمَا اَسْرَعَ مَا اَثْمَرَ۔ فَقَالَ زِهْ۔ فَزِيْدَ اَرْبَعَةُ اٰلَافٍ۔ فَقَالَ اَيُّهَا الْمَلِكُ! كُلُّ شَجَرَةٍ تُثْمِرُ فِىْ كُلِّ عَامٍ مَرَّةً۔ وَشَجَرِىْ اَثْمَرَ فِىْ سَاعَةٍ وَاحِدَةٍ مَرَّتَيْنِ۔ فَقَالَ زِهْ۔ فَزِيْدَ مِثْلَهَا۔ فَمَضٰى كِسْرٰى وَقَالَ انْصَرِفُوْا۔ فَلَئِنْ وَقَفْنَا لَمْ يَكْفِهٖ مَا فِىْ خَزَائِنِنَا ✦

سوالات گریمر۔ (۱) يَغْرِسُ فعل لازم ہے یا متعدی۔ نمر سِیک کا تیسرا حرف کس لئے مجرور ہے۔ (۳) قد غرس سے ماضی بعید اور ماضی استمراری کیا ہو گا۔ (۴) ما احسن کیسا فعل ہے۔

عربی میں ترجمہ کرو:۔ زید ایسے موسم میں جب کہ ابھی درخت لگانے کا وقت نہ تھا۔ شہتوت کا درخت لگانے لگا۔ ایک مردِ دانا اس کے پاس سے گذرا۔ اور کہا۔ میاں یہ درخت لگانے کا موسم نہیں ہے۔ کیوں ناحق ایسا کرتے ہو۔ زید غصّے میں آکر بولا۔ تم اس سے ناواقف ہو۔ اس دانا آدمی نے اسکو احمق سمجھکر اُس سے اِعراض کیا۔ اور چل دیا ✦

اَلدَّرْسُ السَّابِعُ

صَاحِبُ الشُّرْطَةِ۔ پولیس والا۔	حَمَلَهُ۔ اُسے پکڑ لے چلا۔
اِنْفَلَتَ۔ کھسک گیا۔	تَرَامٰی۔ کُود پڑا۔
سَرَبٌ۔ سُرنگ۔	فَارٌّ۔ بھاگنے والا۔

حَکَی الطَّرْطُوسِیُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ فِی کِتَابِهٖ سِرَاجُ الْمُلُوْکِ۔ قَالَ مِنْ اَعْجَبِ مَا اتَّفَقَ بِالْاِسْکَنْدَرِیَّةِ۔ اَنَّ رَجُلًا مِنْ خَدَمِ نَائِبِ الْاِسْکَنْدَرِیَّةِ غَابَ عَنْ خِدْمَتِهٖ اَیَّامًا۔ فَفِی بَعْضِ الْاَیَّامِ قَبَضَ عَلَیْهِ صَاحِبُ الشُّرْطَةِ۔ وَحَمَلَهُ اِلٰی دَارِ النَّائِبِ فَانْفَلَتَ مِنْهُ فِی بَعْضِ الطَّرِیْقِ۔ وَتَرَامٰی فِی بِئْرٍ۔ فَرَاٰی فِیْهَا سَرَبًا۔ فَمَا زَالَ یَمْشِیْ فِیْ ذٰلِکَ السَّرَبِ اِلٰی اَنْ لَاحَ لَهٗ بِئْرٌ مُضِیْئَةٌ۔ فَطَلَعَ مِنْهَا۔ فَاِذَا الْبِئْرُ فِیْ دَارِ النَّائِبِ فَلَمَّا طَلَعَ الرَّجُلُ۔ اَمْسَکَهُ النَّائِبُ وَاَدَّبَهٗ۔ فَکَانَ فِیْهِ الْمَثَلُ السَّائِرُ۔ اَلْفَارُّ مِنَ الْقَضَاءِ الْغَالِبِ کَالْمُتَقَلِّبِ فِیْ یَدِ الطَّالِبِ ٭

سُوالاتِ گرامر۔ (۱) اِتَّفَقَ کس باب سے ہے۔ (۲) حرف اِنَّ نے رَجُلًا پر کیا عمل کیا۔ (۳) ترکیب کرو:۔ حَمَلَهُ اِلٰی دَارِ النَّائِبِ۔ عربی میں ترجمہ کرو:۔ ایک طالبعلم مدرسہ سے چند دن غیر حاضر

رہا۔ اتفاقاً ایک دِن ماسٹر صاحب نے اسکو راستی میں آوارہ پھرتے دیکھا۔ لڑکا ماسٹر صاحب کو دیکھکر ایک گلی سے کھِسک گیا۔ جب لڑکا اس گلی سے شارع عام کیطرف نکل رہا تھا۔ اتفاقاً ماسٹر صاحب بھی وہیں سے گذر رہے تھے۔ فوراً لڑکے کو پکڑ لیا اور سکول نہ آنے کی سبب اس کو خوب سزا دِی +

اَلدَّرسُ الثَّامِنُ

حَسَنَیْنِ۔ حضرت امام حَسَن اور حضرت امام حُسَین سے مُراد ہے۔
حُمُوْلٌ۔ جمع حَمْلٌ۔ نر اُونٹ
اُوْقِرُ۔ میں بوجھ لاددونگا۔
اَلْجَاؤُا۔ پناہ لی اُنہوں نے۔
اِلْقَ۔ مِل۔ ملاقات کر۔
مُؤْنَۃٌ۔ تکلیف۔ سختی۔

قِیْلَ اِنَّ الْحَسَنَیْنِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا خَرَجَا مِنْ مَکَّۃَ اِلَی الْمَدِیْنَۃِ۔ وَمَعَہُمَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ جَعْفَرٍ۔ وَ اَبُوْ حَبَّۃِ الْاَنْصَارِیُّ۔ فَاَصَابَہُمُ السَّمَآءُ۔ فَاَلْجَاؤُا اِلٰی خِبَاءِ اَعْرَابِیٍّ۔ فَاَقَامُوْا عِنْدَہٗ ثَلٰثًا۔ حَتّٰی سَکَنَتِ السَّمَآءُ۔ وَذَبَحَ لَھُمْ۔ فَلَمَّا ارْتَحَلُوْا قَالَ لَہٗ عَبْدُ اللّٰہِ اِنْ قَدِمْتَ الْمَدِیْنَۃَ فَاسْئَلْ عَنَّا۔ فَاحْتَاجَ الْاَعْرَابِیُّ بَعْدَ سِنِیْنَ۔ فَقَالَتْ لَہٗ امْرَاَتُہٗ۔ لَوْ اَتَیْتَ الْمَدِیْنَۃَ فَلَقِیْتَ اُولٰٓئِكَ

اَلْفِتْيَانِ - فَقَالَ قَدْ نَسِيْتُ اَسْمَاءَ هُمْ - قَالَتْ سَلْ عَنِ ابْنِ الطَّيَّارِ - فَاَتَاهُ - فَقَالَ اِلْحَقْ سَيِّدَنَا الْحَسَنَ رض فَلْقِيَهُ - فَاَمَرَ لَهٗ بِمِائَةِ نَاقَةٍ بِفُحُوْلِهَا وَرُعَاتِهَا - ثُمَّ اَتَى الْحُسَيْنَ رض فَقَالَ كَفَانَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ مُؤْنَةَ الْاِبِلِ - فَاَمَرَ لَهٗ بِاَلْفِ شَاةٍ - ثُمَّ اَتَى عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ جَعْفَرٍ رض - فَقَالَ كَفَانِىْ اَخَوَانِىْ الْاِبِلَ وَالشَّاةَ - فَاَمَرَ لَهٗ بِمِائَةِ اَلْفِ دِرْهَمٍ - ثُمَّ اَتَى اَبَا حَيَّةَ - فَقَالَ وَاللّٰهِ مَا عِنْدِىْ مِثْلَ مَا اَعْطَوْكَ - وَلٰكِنْ جِئْنِىْ بِاِبِلِكَ فَاُوْقِرُهَا لَكَ تَمْرًا - فَلَمْ يَزَلِ الْيَسَارُ فِىْ اَعْقَابِ الْاَعْرَابِىِّ ؁

سوالات گرامر (۱) قیل کے بعد بجای اِنَّ کے اَنَّ کیوں نہیں آیا۔ (۲) حسنین سے کون مراد ہیں۔ اور کیا صیغہ ہے۔ (۳) فلمّا ارتحلوا کے فاعل کون لوگ ہیں۔ تم ان کے نام لو۔

عربی میں ترجمہ کرو: - حسنین رضی اللہ عنہما کس طرف کو روانہ ہوئے۔ اور ان کے ساتھ تیسرا کون شخص تھا۔ کس لئے وہ اعرابی کے خیمہ میں جا گھسے۔ اور اعرابی ان کے پاس کب چلا گیا۔ اور کس واسطے چلا گیا۔ انہوں نے اس کی خدمت کے عوض اسے کیا کچھ دیا۔

الدَّرْسُ التَّاسِع

بِتُّ لَيْلَةً۔ میں نے ایک رات گذاری۔	جَوْفُ اللَّيْلِ۔ نصفِ شب۔
قَامَ عَلٰى رَأْسِیْ۔ میرے سامنے آکھڑا ہوا۔	وَصِيْفٌ۔ خادم۔ نوکر۔
	وَصِيْفَةٌ۔ خادمہ۔ کنیز

عَنِ الْقَاضِیْ يَحْيٰى بْنَ اَكْتَمَ۔ قَالَ بِتُّ لَيْلَةً عِنْدَ الْمَامُوْنِ فَعَطِشْتُ فِیْ جَوْفِ اللَّيْلِ فَقُمْتُ لِاَشْرَبَ مَاءً فَرَاٰنِی الْمَامُوْنُ وَقَالَ مَالَكَ يَا يَحْيٰى قُلْتُ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنَا عَطْشَانٌ قَالَ ارْجِعْ اِلٰى مَوْضِعِكَ۔ فَقَامَ اِلٰى مَحَلِّ الْمَاءِ فَجَاءَنِیْ بِكُوْزِ مَاءٍ وَقَامَ عَلٰى رَأْسِیْ۔ فَقَالَ اشْرَبْ يَا يَحْيٰى فَقُلْتُ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ! هَلْ لَا وَصِيْفٌ اَوْ وَصِيْفَةٌ؟ قَالَ اِنَّهُمْ نِيَامٌ۔ قُلْتُ اَنَا اَقُوْمُ لِلشُّرْبِ۔ فَقَالَ لِیْ۔ لُوْمٌ بِالرَّجُلِ اَنْ يَسْتَخْدِمَ ضَيْفَهٗ۔ ثُمَّ قَالَ يَا يَحْيٰى فَقُلْتُ لَبَّيْكَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ۔ قَالَ اَلَا اُحَدِّثُكَ۔ قُلْتُ بَلٰى يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ۔ قَالَ سَيِّدُ الْقَوْمِ خَادِمُهُمْ۔

سوالات گرامر۔ (۱) لِاَشْرَبَ کے بَ کو کس نے زبر دیا۔ (۲) اَشْرَبُ کیسا فعل ہے۔ (۳) نیام کا واحد کیا ہو گا۔ (۴) سَيِّدُ الْقَوْمِ خَادِمُهُمْ کی ترکیب کرو۔

عربی میں ترجمہ کرو:۔ سفر کے ایام میں مینے ایکدفعہ ایک آدمی کے ہاں رات گذاری۔ سوتے وقت مجھے سخت پیاس لگی۔ بوجہ ناواقف ہونے کے مینے پانی کیلئے صاحب مکان کو بلانا مناسب نہ سمجھا۔ تو اچانک میرے کانوں میں یہ آواز آئی۔ کہ خالہ مہمان پانی پینے کے لئے مانگتا ہے۔

اَلدَّرْسُ الْعَاشِرُ

بَعْضُ الْاَرِقَّاءِ - ایک نوکر۔
خُشْكَارٌ - اَن چھن آٹا۔
حَلْقٌ - موہنڈنا۔
نَخَّاسٌ - غلاموں کا دلال۔
خَاصٌ - صاف چھانا ہوا آٹا۔
نُخَالَةٌ - بھوس۔
مَنَارَةٌ - چراغ کے رکھنے کیجگہ۔

حُكِيَ اَنَّ بَعْضَ الْاَرِقَّاءِ كَانَ عِنْدَ مَالِكٍ يَاكُلُ الْخَاصَّ وَيُطْعِمُهُ الْخُشْكَارَ - فَاسْتَنْكَفَ الرَّقِيْقُ مِنْ ذٰلِكَ - فَطَلَبَ الْبَيْعَ فَبَاعَهُ - فَشَرَاهُ مَنْ لَا يَاكُلُ شَيْئًا - وَحَلَقَ رَاْسَهُ - وَكَانَ فِي اللَّيْلِ يُجْلِسُهُ وَيَضَعُ السِّرَاجَ عَلٰى رَاْسِهٖ بَدَلًا مِنَ الْمَنَارَةِ - فَاَقَامَ عِنْدَهُ وَلَا طَلَبَ الْبَيْعَ مِنْهُ - فَقَالَ لَهُ النَّخَّاسُ لِاَيِّ شَيْءٍ رَضِيْتَ بِهٰذِهِ الْحَالَةِ عِنْدَ هٰذَا الْمَالِكِ - قَالَ اَخَافُ مِمَّنْ يَشْتَرِيْنِيْ

فِی هٰذِهِ الْمَرَّةِ - وَيَضَعُ الْفَتِيْلَةَ فِی عَيْنَيِّ عِوَضًا عَنِ السِّرَاجِ ÷

سوالات گرگیر - حُکیَ کیسا فعل ہے - اور کسطرح اِس صُورت میں آیا ہے - (۲) يُطْعِمُ کتنے مفعول کو چاہتا ہے - (۳) مِنْ ذٰلِکَ میں کِس بات کی طرف اِشارہ ہے -

عربی میں ترجمہ کرو - وہ خود چاول کھاتا تھا - اور نوکر کو روٹی کھلاتا تھا - یہی وجہ ہے کہ وہ اپنا آقا سے ناراض ہوکر بھاگا - اور ایک دوسرے آدمی کی ملازمت اختیار کرلی مگر وہ غریب خود رُوٹی کھاتا تھا - اور اسکو صِرف پانی پر گُذارہ کراتا ÷

اَلدَّرْسُ الْحَادِیْ عَشَرْ

رَبَّاهُ - پالا اُس کو -	كَرِعَ - چاٹا -
تَنَزَّهَ - سیر کو جانا -	مَجَّ فِيْهِ - تھُوکا اپنے مُنہ سے
نُکَافِئُهُ - ہم اُس کو بدلہ دیں گے -	رَابِضٌ - بیٹھا ہُوا -
	تَنَاثَرَ - بکھر گیا -

وَمِنْ ذُكَاءِ الْكَلْبِ مَا ذَكَرَهُ ابْنُ الْجُوْزِيِّ - وَهُوَ اَنَّ بَعْضَ الْاَكَابِرِ مَرَّ بِمَقْبَرَةٍ - وَاِذَا قَبْرٌ مَكْتُوْبٌ عَلَيْهِ هٰذَا قَبْرُ الْكَلْبِ - فَسَاَلَ شَيْخًا مِنْ اَهْلِ الْقَرْيَةِ -

فَقَالَ كَانَ هُنَالِكَ مَلِكٌ عَظِيمُ الشَّانِ - وَكَانَ لَهُ كَلْبٌ رَبَّاهُ - وَلَا يُفَارِقُهُ - فَخَرَجَ يَوْمًا إِلَى بَعْضِ مُتَنَزَّهَاتِهِ وَقَالَ لِلطَّبَّاخِ أَصْلِحْ لَنَا ثُرْدَةً بِلَبَنٍ - فَجَاؤُا بِاللَّبَنِ إِلَى الطَّبَّاخِ وَنَسِيَ أَنْ يُغَطِّيَهُ - فَخَرَجَ مِنْ بَعْضِ السُّقُوفِ أَفْعَى - فَكَرَعَ فِي اللَّبَنِ وَمَجَّ فِيهِ فِي الثُّرْدَةِ مِنْ سَمِّهِ - وَالْكَلْبُ رَابِضٌ يَرَى ذٰلِكَ - وَلَمْ يَجِدْ لَهُ حِيلَةً - يَصِلُ بِهَا إِلَى الْأَفْعَى - فَلَمَّا أَتَى الْمَلِكُ مِنَ الصَّيْدِ - وَقَالَ لِلْغِلْمَانِ إِيتُونِي بِالثُّرْدَةِ - فَلَمَّا وُضِعَتْ بَيْنَ يَدَيْهِ - لَجَّ الْكَلْبُ بِالصِّيَاحِ - فَلَمْ يَعْلَمْ مُرَادَهُ - وَرَمَى إِلَى الْكَلْبِ مِنْ ذٰلِكَ - وَلَمْ يَلْتَفِتْ إِلَيْهِ - وَعَيْنُهُ إِلَى الْمَلِكِ - فَلَمَّا رَاٰى أَنْ يَضَعَ اللُّقْمَةَ فِي فَمِهِ - طَفَرَ بِهَا إِلَى وَسَطِ الْمَائِدَةِ - وَأَدْخَلَ فَمَهُ وَكَرَعَ فِي اللَّبَنِ - فَسَقَطَ مَيِّتًا - وَتَنَاثَرَ لَحْمُهُ - وَبَقِيَ الْمَلِكُ مُتَعَجِّبًا مِنَ الْكَلْبِ - فَقَالَ الْمَلِكُ - هٰذَا الْكَلْبُ قَدْ فَدَانِي بِنَفْسِهِ وَقَدْ وَجَبَ أَنْ نُكَافِيَهُ وَمَا يَحْمِلُهُ وَيَدْفِنُهُ غَيْرِي - فَحَمَلَهُ وَدَفَنَهُ - وَبَنَى عَلَيْهِ هٰذَا الْقُبَّةَ ؛

سُوالات گرامر - (۱) هٰذَا قَبْرُ الْكَلْبِ کی ترکیب کرو - (۲) خَرَجَ ثلاثی مجرد کے ابواب سے کس باب سے ہے - (۳) نکرہ سے پہلے اَل داخل کرنے سے کیا کچھ تغیر واقع ہوتا ہے (۴) فَلَمْ يَعْلَمْ مُرَادَهُ

کا فاعل بتاؤ۔ (۵) حرف لَمْ کیا عمل کرتا ہے۔
عربی میں ترجمہ کرو۔ میں ایکدفعہ سفر میں تھا۔ راستے میں ایک قبر دیکھی۔ جس پر یہ لکھا ہوا تھا۔ کہ یہ وفادار کُتّے کی قبر ہے۔ ایک آدمی جو وہاں سے گذر رہا تھا۔ اس سے اس قبر کی بابت پوچھا۔ اس نے مجھے اسکا سارا واقعہ سنا دیا۔ جسکو سُن کر میں بہت حیران ہُوا۔

اَلدَّرْسُ الثَّانِي عَشَرَ

تَهَيَّأَ۔ تیاری کی۔
اِشْهَادٌ شَرْعِيٌّ۔ باقاعدہ تحریری اسٹامپ۔
حَكَتْ۔ بیان کیا اُس نے۔

وَرَقَةٌ۔ چِٹھی۔
نَاوَلَتْهُ۔ پکڑا یا دیدیا اُسکو۔
مَازَالَ۔ ہمیشہ سے مُراد ہے ؛

قِيلَ اِنَّ رَجُلًا كَانَ جَارًا لِابْنِ عُبَيْدِ اللهِ۔ فَاَصَابَ النَّاسَ قَحْطٌ بِالْعِرَاقِ۔ حَتّٰى رَحَلَ اَكْثَرُ النَّاسِ عَنْهَا۔ فَعَزَمَ جَارُ ابْنِ عُبَيْدِ اللهِ عَلَى الْخُرُوجِ مِنَ الْبَلَدِ۔ وَكَانَتْ لَهُ زَوْجَةٌ لَا تَقْدِرُ عَلَى السَّفَرِ۔ فَلَمَّا رَأَتْ زَوْجَهَا تَهَيَّأَ لِلسَّفَرِ۔ قَالَتْ لَهُ اِذَا سَافَرْتَ مَنْ يُنْفِقُ عَلَيْنَا قَالَ اِنَّ لِي عَلَى ابْنِ عُبَيْدِ اللهِ دَيْنًا۔ وَمَعِي بِهِ اِشْهَادٌ شَرْعِيٌّ عَلَيْهِ فَخُذِي الْاِشْهَادَ وَقَدِّمِيهِ لَهُ۔ فَاِذَا قَرَأَهُ اَنْفَقَ عَلَيْكِ بِمَا عِنْدَهُ

اِلیٰ اَنْ اَحْضُرَ۔ ثُمَّ نَاوَلَهَا وَرَقَةً۔ كَتَبَ فِيهَا اَبْيَاتًا مِنَ الشِّعْرِ۔ وَسَافَرَ عَنْهَا۔ ثُمَّ اِنَّ الْمَرْاَةَ بَعْدَ اَيَّامٍ مَضَتْ اِلَى ابْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ وَحَكَتْ لَهُ مَا قَالَ لَهَا زَوْجُهَا۔ وَاَخْبَرَتْهُ بِسَفَرِهٖ۔ وَنَاوَلَتْهُ الرُّقْعَةَ فَقَرَاَهَا۔ فَقَالَ صَدَقَ زَوْجُكِ۔ وَمَا زَالَ يُنْفِقُ عَلَيْهَا۔ وَيُوَاصِلُهَا الْبِرَّ وَالْاِحْسَانَ۔ اِلیٰ اَنْ قَدِمَ زَوْجُهَا۔ فَشَكَرَهٗ عَلیٰ فَضْلِهٖ وَاِحْسَانِهٖ +

سوالاتِ گرامر۔ (۱) رجلاً اور جاراً کس وجہ سے منصوب ہیں۔ (۲) حَتّیٰ نے باوجود حرف جار ہونے کے رَحَلَ پر اپنا کیوں عمل نہ کیا۔ (۳) عُبَیدُ کس قسم کا اسم ہے۔ اسکی چند ایک اور مثالیں بتاؤ (۴) خُذنِی کیا صیغہ ہے۔

عربی میں ترجمہ کرو۔ غریب لوگ عموماً ایام قحط میں دوسرے ملکوں کی طرف نکل جاتے ہیں۔ اسکے پاس بچوں کیلئے کھانے کو کچھ بھی نہ تھا۔ اس نے مجھکو ایک چٹھی دیدی جسمیں لکھا ہوا تھا۔ کہ اگر حامل رقعہ ہذا کو کسی چیز کی ضرورت ہو تو اسکو دیدیں۔

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ عَشَرَ

نَحْوَ۔ قریباً۔	يُوَاظِبُ۔ استقامت کرے۔
اَلْآءُ۔ جمع اِلیٰ کی نعمتیں۔	عُجْبٌ۔ گھمنڈ۔
تَرْكٌ۔ ہٹانا۔ ترک کرنا۔	حِقْدٌ۔ کینہ۔

قَالَ لُقْمَانُ الْحَكِيمُ۔ جَمَعْتُ مِنَ الْمَوَاعِظِ وَالْحِكَمِ نَحْوَ اَرْبَعِمِائَةٍ

حَدِيثٌ - ثُمَّ نَظَرْتُ فِيهَا فَاخْتَرْتُ مِنْهَا أَرْبَعًا۔ الاِثْنَانِ مِنْهَا مَا يَجِبُ لِلْمَرْءِ أَنْ يَتَذَكَّرَهُمَا دَائِمًا عَلٰى كُلِّ حَالٍ - وَهُوَ تَذَكُّرُ الْمَوْتِ الَّذِي لَيْسَ مِنْهُ فَوْتٌ - وَتَذَكُّرُ الْآلَاءِ الرَّبِّ الْمَنَّانِ الَّتِي وَاصِلَةٌ إِلَيْنَا فِي كُلِّ حِينٍ وَ آنٍ - لِكَيْ يَقْدِرَ بِالْأَوَّلِ عَلٰى رَدْعِ الْأَمَانِي وَالْآمَالِ وَالْوَسَاوِسِ وَالْخَيَالِ الْمُحَالِ مِنَ الْبَالِ - وَبِالثَّانِي يُوَاظِبُ عَلٰى أَدَاءِ الشُّكْرِ الْمُنْعِمِ الْمُتَعَالِ - وَالِاثْنَانِ الْبَاقِيَانِ يَنْبَغِي أَنْ يَنْسَاهُمَا الْمَرْءُ عَنْ خَاطِرِهِ - وَهُوَ الْخَيْرُ الَّذِي وَصَلَ مِنْهُ إِلَى الْغَيْرِ - لِكَيْ يَتَخَلَّصَ بِهِ مِنَ الْعُجْبِ - وَالضَّيْرُ الَّذِي وَصَلَ إِلَيْهِ مِنَ الْغَيْرِ - لِكَيْ يَنْجُوَ مِنَ الْحِقْدِ وَالْعِنَادِ +

سُوالات گرامر (۱) حدیثٍ کیوں مجرور ہے - (۲) اٰلٰی کی کیا جمع ہو گی (۳) وَاصِلَۃٌ کی بجای وَاصِل کیوں نہ آیا - (۴) واصل کیا صیغہ ہے - اور از ہفت اقسام کیا ہے -

عربی میں ترجمہ کرو - لُقمان حکیم کو چار سو باتوں میں سے صرف چار باتیں پسند آئیں جنمیں سے دو ہمیشہ کے لئے یاد رکھنے کی قابل ہیں - اور دو بھلانے کے لائق - ان چاروں پر عمل کرنے سے انسان دین و دنیا میں کامیاب ہو سکتا ہے +

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ عَشَر

تِلْمِيْذٌ۔ شاگرد۔
سَيِّدَاتٌ۔ شریف عورتیں۔ جمع سیّدہ کی۔
مُكَافَاتٌ۔ بدلہ لینا۔
بَطِيْءٌ۔ دیری۔

اِسْتِمْرَارٌ۔ استقامت کرنا۔
جَيِّدًا۔ بخوبی۔ اچھی طرح سے۔
اِلْقَاءٌ۔ ڈالنا۔ مراد پڑھکر سنانا۔
سَدِيْدٌ۔ پختہ۔ ٹھیک۔

حُكِيَ اَنَّ تِلْمِيْذًا مَرَّ بِاِحْدَى السَّيِّدَاتِ۔ وَهُوَ يَبْكِيْ۔ فَقَالَتْ لَهٗ لِاَيِّ شَيْءٍ تَبْكِيْ۔ فَقَالَ لَهَا اِنَّ الْمُعَلِّمَ اَمَرَنَا بِحِفْظِ الدَّرْسِ۔ وَوَعَدَنَا بِاَنَّ مَنْ يَتَيَقَّنُ حِفْظَهَا وَاِلْقَاءَهَا۔ يُعْطِيْهِ مُكَافَاةً عَظِيْمَةً۔ وَلٰكِنْ لِّيْ بَطِيْءُ الْحِفْظِ۔ قَلِيْلُ التَّصَوُّرِ بِالنِّسْبَةِ لِمَنْ يَتَعَلَّمُوْنَ مَعِيْ۔ لَا يُمْكِنُنِي الْحُصُوْلُ عَلَى الْمُكَافَاتِ۔ وَلِيْ اَمَلٌ فِيْهَا۔ فَقَالَتْ لَهُ السَّيِّدَةُ۔ اُنْظُرْ اِلٰى هٰذَا الْحَيْوَانِ۔ فَاِنَّهٗ يُرِيْدُ اَنْ يَّصْعَدَ فَوْقَ الشَّجَرَةِ۔ مَعَ بَطِيْءِ حَرَكَتِهٖ وَبُعْدِ الْمَسَافَةِ۔ وَلٰكِنْ بِاسْتِمْرَارِهٖ فِي السَّيْرِ شَيْئًا فَشَيْئًا۔ وَتَرْكِهٖ جَمِيْعَ مَا يُشْغِلُهٗ۔ يَصِلُ اِلٰى مَقْصُوْدِهٖ۔ فَاَنْتَ اِذَا حَفِظْتَ كُلَّ يَوْمٍ جُزْءًا صَغِيْرًا مِّنْ هٰذَا الدَّرْسِ۔ تَارِكًا كُلَّ مَا يُشْغِلُكَ غَيْرَ مُبَالٍ بِمَا اَنْتَ عَلَيْهِ مِنْ بَطِيْءِ الْحِفْظِ وَقِلَّةِ التَّصَوُّرِ۔ فَاِنَّكَ تَنَالُ الْمُكَافَاتَ۔ فَمَالَ التِّلْمِيْذُ لِهٰذَا الرَّاْيِ السَّدِيْدِ۔

وَاسْتَمَرَّ فِی الْحِفْظِ بِهٰذِهِ الْحَالَةِ - حَتّٰی حَفِظَ الدَّرْسَ حِفْظًا جَيِّدًا - وَلَمَّا اَتٰی وَقْتُ الْاِمْتِحَانِ وَاجْتَمَعَتِ التَّلَامِیْذُ - قَالَ الْمُعَلِّمُ مَنِ الَّذِیْ یُمْکِنُهٗ اَنْ یُّؤَدِّیَ الْاِمْتِحَانَ فِی الدَّرْسِ لِیَاْخُذَ الْمُکَافَاتَ - فَقَامَ هٰذَا التِّلْمِیْذُ - وَاَجَادَ فِی الْحِفْظِ وَالْاِلْقَآءِ - بِحَالَةٍ تَعَجَّبَ مِنْهَا الْمُعَلِّمُ وَالتَّلَامِیْذُ - وَنَالَ الْمُکَافَاتَ وَحَازَ الثَّنَآءَ الْجَمِیْلَ ؎

سوالاتِ گرامر - (۱) حرف ناصبہ کیا عمل کرتا ہے۔ مُفصّل بیان کرو - (۲) مکافاۃً عظیمۃً - اور نارِ کا کس لئے منصوب ہیں فقَالَ التِّلْمِیْذُ میں تلمیذ پر کیسے الف لام آیا ؎

عربی میں ترجمہ کرو - زید ایک دِن خالد سے روتے ہوئے گذرا - پوچھا روتے کیوں ہو - بولا - کہ مولوی صاحب نے موہنہ زبانی سبق یاد کرنے کے لئے کہا ہے - اور مجھ سے یاد نہیں ہو سکتا - خالد نے اُسے کہا - کہ دیکھو اِس ضعیف اور بوڑھے ناتوان کیطرف کہ کیسے اس پہاڑ پر آہستہ آہستہ چڑھتا جاتا ہے - بالآخر چوٹی پر ضرور ہی پہونچ جائیگا - اِسی طرح سے تم بھی تھوڑا تھوڑا یاد کرو - سارا سبق یاد ہو جائے گا ؎

اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ عَشَرَ

رَحِيلٌ۔ چلا جانا۔ مُراد مرنا۔
مُسْتَحِيلٌ۔ دشوار، مشکل۔
وَدَّعَهُمْ۔ رخصت ہوا اُن سے۔
بَحْثٌ۔ کُریدنا۔ تحقیقات کرنا۔
لَمْ يَعْثُرُوْا۔ نہ آگاہ ہوئے۔
سَاخِطِيْنَ۔ ناراض و پشیمان ہو کر۔
بَطَالَةٌ۔ بے کاری۔

حُكِيَ اَنَّ رَجُلًا كَانَ لَهُ ثَلَاثَةُ اَوْلَادٍ۔ وَلَمَّا قَرُبَتْ وَفَاتُهُ جَمَعَهُمْ۔ وَقَالَ لَهُمْ يَا اَوْلَادِيْ۔ اَلْيَوْمَ قَدْ قَرُبَ الرَّحِيْلُ۔ وَالْبَقَاءُ فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا مُسْتَحِيْلٌ فَافْهَمُوْا مَا اَقُوْلُهُ لَكُمْ۔ وَاحْفَظُوْهُ كَسَوَادِ اَعْيُنِكُمْ۔ اِنِّيْ تَارِكٌ لَكُمْ فِيْ اَرْضِيْ كَنْزًا۔ تَرْجِعُوْنَ بَعْدِيْ اِلَيْهِ۔ وَتَعْتَمِدُوْنَ فِي الشَّدَائِدِ عَلَيْهِ۔ فَعَلَيْكُمْ بِاسْتِخْرَاجِهِ مِنْهَا۔ ثُمَّ اِنَّهُ وَدَّعَهُمْ وَدَعَ الدُّنْيَا مَعَهُمْ۔ وَبَعْدَ اَنْ دَفَنُوْهُ اَقَامُوْا مَرَاسِمَ الْمَاتَمِ۔ ثُمَّ دَرَسُوا الْاَرْضَ صَبَاحًا وَمَسَاءً۔ وَاَخَذُوْا يُكْثِرُوْنَ فِيْهَا مِنَ الْبَحْثِ وَالتَّنْقِيْبِ حَتّٰى جَعَلُوْا عَالِيَهَا سَافِلَهَا۔ وَبَعْدَ اَنْ تَعِبُوا اللَّيَالِيَ وَالْاَيَّامَ لَمْ يَعْثُرُوْا عَلٰى شَيْءٍ۔ فَجَلَسُوْا بَاكِيْنَ سَاخِطِيْنَ۔ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ۔ ثُمَّ اتَّفَقُوْا عَلٰى اَنْ يَزْرَعُوْهَا

نَشَرَعُوا فِي الزَّرْعِ وَالسَّقْيِ بِجِدٍّ وَنَشَاطٍ ۔ حَتّٰى جَاءَتْ بِحَاصِلَاتٍ كَثِيرَةٍ ۔ وَخَيْرَاتٍ عَمِيمَةٍ ۔ فَاسْتَقَامَتْ أُمُورُهُمْ ۔ وَانْتَظَمَتْ أَحْوَالُهُمْ ۔ وَفَتَحَ اللّٰهُ لَهُمْ أَبْوَابَ الْاِكْتِسَابِ وَصَارُوا فِي حَالَةٍ حَسَنَةٍ ۔ وَثَرْوَةٍ مُسْتَحْسَنَةٍ ۔ وَعَلِمُوا أَنَّ وَالِدَهُمْ لَمْ يُرِدْ بِالْكَنْزِ الْمَالَ الْمَدْفُونَ وَلَا نَفِيسَ الْجَوَاهِرِ الْمَكْنُونَ ۔ بَلْ أَرَادَ بِالْكَنْزِ الشُّغْلَ وَتَرْكَ الْبَطَالَةِ وَالْكَسَلِ ۔

سُوالاتِ گرامر - (۱) مُستحیل کیا صیغہ ہے - اور کس باب سے ہے - اور مادہ اسکا کیا ہے - (۲) جتنے حروفِ عطف اس سبق میں آئے ہیں - ان کو بیان کرو - (۳) فاعل اور مفعول کا اعراب کیا ہوتا ہے - چند ایک مثالیں اسی سبق سے بتاؤ ۔

عربی میں ترجمہ کرو - کسی شخص نے مرتے وقت اپنی اولاد کو بلاکر جمع کیا - اور کہا - دیکھو میں اب مرتا ہوں - میرے پاس مال و دولت بالکل نہیں - سوائے اس زمین کے جسکا تمکو بھی علم ہے - تم یقیناً سمجھ لو - کہ اسمیں ایک مخفی خزانہ ہے - پس اگر تم مال و دولت کے خواہشمند ہو - تو اسی زمین میں اسکو تلاش کرو - اتنا کہکر وہ غریب ان سے ہمیشہ کے لئے رخصت ہوا ۔

اَلدَّرْسُ السَّادِسُ عَشَرَ

نَجِيْبٌ - شریف -
مُرَنَّةً - مشق کرایا تھا اسکو -
جَهَّزَهُ - اسکو بہت مال و اسباب دیدیا -
لَيْلَةٌ مُقْمِرَةٌ - چاندنی رات

طَرِيْحٌ - پڑا ہوا -
هَرَمٌ - سخت بوڑھا ہونا -
فَرِيْسَةٌ - شکار کیا ہوا جانور -
اِنْثَنٰى - لوٹ کر واپس آیا -

حُكِيَ اَنَّهُ كَانَ لِرَجُلٍ مِنْ اَغْنِيَاءِ التُّجَّارِ وَلَدٌ نَجِيْبٌ - مَرَّنَهُ مِنْ صِغَرِ سِنِّهِ عَلَى التِّجَارَةِ بِبَلَدِهٖ - فَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهُ - اَرَادَ اَنْ يُعَوِّدَهُ عَلَى الْاَسْفَارِ فِيْ تِجَارَةِ الْاَقْطَارِ - فَجَهَّزَهُ تَجْهِيْزًا يَلِيْقُ بِاَمْثَالِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَمَضَى الْغُلَامُ - وَفِيْ اَثْنَاءِ سَفَرِهٖ نَزَلَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فِيْ بَعْضِ الْمُرُوْجِ - وَكَانَتِ اللَّيْلَةُ مُقْمِرَةً - فَصَارَ يَمْشِيْ - وَقَدْ مَضٰى جُزْءٌ مِنَ اللَّيْلِ - فَبَصُرَ بِثَعْلَبٍ طَرِيْحٍ عَلَى الْاَرْضِ - وَقَدْ اَخَذَهُ الْهَرَمُ وَالْاِعْيَاءُ - وَضَعُفَ عَنِ الْحَرَكَةِ فَوَقَفَ عِنْدَهُ - وَاَخَذَ يَتَفَكَّرُ فِيْ اَمْرِهٖ وَيَقُوْلُ - كَيْفَ يُرْزَقُ هٰذَا الْحَيَوَانُ الْمِسْكِيْنُ وَمَا اَظُنُّ اِلَّا اَنَّهُ يَمُوْتُ جُوْعًا - فَبَيْنَمَا هُوَ كَذٰلِكَ - اِذَا هُوَ بِاَسَدٍ مُقْبِلٍ قَدِ افْتَرَسَ فَرِيْسَةً - فَجَاءَ حَتّٰى

قَرُبَ مِنَ الثَّعْلَبِ۔ فَأَكَلَ مِنْهَا حَتّٰى شَبِعَ۔ وَتَرَكَ بَقِيَّتَهَا وَمَضٰى۔ فَعِنْدَ ذٰلِكَ أَخَذَ الثَّعْلَبُ يَتَحَرَّكُ قَلِيلًا۔ حَتّٰى انْتَهٰى إِلٰى مَا تَرَكَهُ الْأَسَدُ فَأَكَلَهُ حَتّٰى شَبِعَ۔ وَالْغُلَامُ يَتَعَجَّبُ مِنْ صُنْعِ اللّٰهِ فِيْ خَلْقِهٖ۔ وَمَا سَاقَ لِهٰذَا الْحَيَوَانِ الْعَاجِزِ مِنْ رِزْقِهٖ۔ وَقَالَ لَمَّا كَانَ الْخَالِقُ سُبْحَانَهٗ قَدْ تَكَفَّلَ بِالْأَرْزَاقِ۔ فَلِأَيِّ شَيْءٍ نَحْمِلُ مَشَاقَّ الْأَسْفَارِ۔ ثُمَّ انْثَنٰى رَاجِعًا إِلٰى وَالِدِهٖ۔ فَأَخْبَرَهُ الْخَبَرَ۔ وَشَرَحَ لَهٗ مَا ثَنٰى عَزْمَهٗ عَنِ السَّفَرِ۔ فَقَالَ لَهٗ يَا بُنَيَّ۔ قَدْ أَخْطَأْتَ النَّظَرَ۔ إِنَّمَا أَرَدْتُ بِكَ أَنْ تَكُوْنَ أَسَدًا۔ تَأْوِيْ إِلَيْكَ الثَّعَالِبُ الْجِيَاعُ۔ لَا أَنْ تَكُوْنَ ثَعْلَبًا جَائِعًا تَنْتَظِرُ فَضْلَةَ السِّبَاعِ۔ فَقَبِلَ نَصِيْحَةَ أَبِيْهِ۔ وَرَجَعَ لِمَا كَانَ فِيْهِ؀

سُوالاتِ گرامر۔ (۱) کِس لئے یَتَعَجَّبُ مرفوع ہے۔ اور اس کا کیا وزن ہے۔ (۲) لفظِ قَدْ کے ماضی اور مضارع پر داخل ہونے سے ان میں کیا کچھ تغیر پیدا ہوتا ہے؀

عربی میں ترجمہ کرو۔ ایک شریف لڑکا تھا۔ جسکو اپنے والد بزرگوار نے بچپن ہی سے عمدہ اور اچھے اخلاق کی تعلیم دی تھی۔ نیز تجارتی امور میں اسکو آراستہ اور قابل بنا دیا تھا۔ ایک دِن وہ تجارت

کیلئے سفر کو نکلا۔ راستے میں ایک جگہ ایک لومڑی پڑی ہوئی دیکھی۔ جو بوجہ ضعف کے چل پھر نہ سکتی تھی۔ یہ اسکے پاس جاکر کھڑا ہوا۔ اور سوچنے لگا۔ کہ کیسے اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق کو روزی پہونچاتا ہے ✤

اَلدَّرْسُ السَّابِعَ عَشَرَ

سُلَحْفَاةٌ۔ کچھوا۔
اَرْنَبٌ۔ خرگوش۔
عَدْوٌ۔ دوڑنا۔
لِاَجَلِ۔ بسبب۔
مُقْعِدٌ۔ جو چل پھر نہ سکتا ہو۔
فَاغْتَرَّ۔ پس وہ مغرور اور فریفتہ ہوا۔

حُکِیَ اَنَّ سُلَحْفَاةً وَّ اَرْنَبًا تَسَابَقَا فِی الْعَدْوِ۔ وَجَعَلَتَا الْجَبَلَ بَیْنَهُمَا حَدًّا لِتَسَابُقِهِمَا اِلَیْهِ۔ فَاَمَّا الْاَرْنَبُ فَلِاَجَلِ ذُلَّتِهَا وَخِفَّتِهَا وَسُرْعَتِهَا تَوَانَتْ فِی الطَّرِیْقِ وَنَامَتْ۔ وَاَمَّا السُّلَحْفَاةُ فَلِاَجَلِ ثِقْلِ طَبِیْعَتِهَا لَمْ تَکُنْ تَسْتَقِرُّ وَلَا تَتَوَانٰی فِی الْجَرْیِ۔ فَوَصَلَتْ اِلَی الْجَبَلِ فَعِنْدَ مَا اسْتَیْقَظَتِ الْاَرْنَبُ مِنْ نَوْمِهَا وَجَدَتِ السُّلَحْفَاةَ قَدْ سَبَقَتْ۔ فَنَدِمَتْ حَیْثُ لَا تَنْفَعُهَا النَّدَامَةُ ✤

وَحُکِیَ اَیْضًا اَنَّ اَعْمٰی وَّمُقْعَدًا کَانَا مُقِیْمَیْنِ فِیْ مَدِیْنَةٍ

وَهُمَا فِي غَايَةِ الْفَقْرِ لَا تَأْتِيْ لِلْأَعْمٰى وَلَا حَامِلَ لِلْمُقْعِدِ وَكَانَ فِي تِلْكَ الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ يُطْعِمُهُمَا وَيَسْقِيْهِمَا - وَاسْتَمَرَّا عَلٰى هٰذِهِ الْحَالَةِ إِلٰى أَنْ مَاتَ ذٰلِكَ الْمُحْسِنُ - فَأَقَامَا بَعْدَهُ أَيَّامًا - وَقَدْ تَعِبَا تَعَبًا شَدِيْدًا - فَاتَّفَقَا عَلٰى أَنْ يَحْمِلَ الْأَعْمٰى الْمُقْعِدَ - وَهُوَ يَدُلُّهُ عَلَى الطَّرِيْقِ بِبَصَرِهِ لِيَسْتَطْعِمَا أَهْلَ الْمَدِيْنَةِ - فَنَجَحَ أَمْرُهُمَا - وَلَوْلَا ذٰلِكَ لَهَلَكَا -

سُوالاتِ گرامر - (۱) تَوانَتَ اور تَسْتَقِرُّ کیا صیغہ ہیں - (۲) مِنْ نَوْحِهَا میں ضمیر کسکی طرف پھرتی ہے - (۳) قدکن معنوں کے واسطے آتا ہے - (۴) کَانَ کی گردان کرو - (۵) یُسْقِی لازم ہے یا مُتعدّی ؛

(**نوٹ**) اس سبق کی دوسری حکایت کا مضمون اپنی عربی میں بیان کرو ؛

اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ عَشَرَ

سَبَاحَةٌ - تیرنا -	مُكَرَّرًا - دُہراتے ہوئے -
بُرْهَةً - تھوڑی مدّت -	تَوَارٰى - چھپ گیا -

حُكِيَ أَنَّ صَبِيًّا نَزَلَ مَعَ رُفَقَائِهٖ فِي نَهْرٍ لِيَغْتَسِلَ

مَعَهُمْ - وَكَانَ مَاهِرًا فِي السِّبَاحَةِ - فَأَخَذَ يَغُوصُ تَحْتَ
الْمَاءِ تَارَةً وَيَطْفُو فَوْقَهُ أُخْرَى - وَبَعْدَ بُرْهَةٍ مِنَ
الزَّمَنِ اخْتَبَطَ فِي الْمَاءِ وَصَاحَ - قَائِلًا أَغِيثُونِي ....
أَدْرِكُونِي فَقَدْ قَرُبْتُ مِنَ الْغَرَقِ - فَبَادَرَ إِلَيْهِ
رُفَقَاؤُهُ - وَمَدُّوا إِلَيْهِ أَيْدِيَهُمْ - وَجَذَبُوهُ إِلَى
الشَّاطِئِ - فَلَمَّا خَرَجَ سَخِرَ مِنْهَا وَضَحِكَ - وَقَالَ أَنَا
لَمْ أَقْصُدْ بِذٰلِكَ إِلَّا الْمِزَاحَ - وَلَمْ يَحْصُلْ لِي أَدْنَى
ضَرَرٍ - وَفِي الْيَوْمِ الثَّانِي نَزَلُوا فِي هٰذَا النَّهْرِ -
وَصَارَ هٰذَا الصَّبِيُّ يُجْهِدُ نَفْسَهُ فِي السِّبَاحَةِ - إِلَى
أَنْ تَعِبَ تَعَبًا شَدِيدًا - وَصَرَخَ كَمَا صَرَخَ بِالْأَمْسِ
مُكَرِّرًا قَوْلَهُ أَغِيثُونِي أَدْرِكُونِي فَقَدْ أَشْرَفْتُ
عَلَى الْغَرَقِ - فَضَحِكَ أَصْحَابُهُ وَقَالُوا إِنَّهُ يَفْعَلُ
كَمَا فَعَلَ أَمْسِ - فَمَا لَبِثَ أَنْ تَوَارَى تَحْتَ الْمَاءِ وَمَاتَ -

حُكِيَ أَنَّ صَيَّادًا اصْطَادَ دُبَّةً وَرَبَّاهَا -
وَصَارَ يَمْشِي بِهَا مِنْ مَكَانٍ إِلَى آخَرَ - فَحَفِظَتْ حُقُوقَ
التَّرْبِيَةِ وَالنِّعْمَةِ - وَدَاوَمَتْ عَلَى خِدْمَةِ الصَّيَّادِ
وَطَاعَتِهِ وَحِفْظِهِ إِذَا نَامَ - وَمُرُورِهَا حَوْلَهُ وِقَايَةً
لَهُ مِنَ الْحَشَرَاتِ الْمُؤْذِيَةِ - فَاتَّفَقَ أَنَّ الصَّيَّادَ نَامَ
مَرَّةً وَالدُّبَّةُ تَحْرُسُهُ عَلَى حَسَبِ عَادَتِهَا - فَسَقَطَتْ

ذُبَابَةٌ عَلٰی وَجْهِهٖ ۔ فَمَنَعْتُهَا مِرَارًا وَّهِیَ تَرْجِعُ ۔ وَتَسْقُطُ عَلٰی وَجْهِهٖ ۔ فَغَضِبْتُ مِنْ ذٰلِكَ ۔ وَاَخَذْتُ قِطْعَةَ حَجَرٍ وَضَرَبْتُ الذُّبَابَةَ بِهَا ۔ وَهِیَ عَلٰی وَجْهِهٖ ۔ فَمَاتَ فِی الْحَالِ ؂

سُوالاتِ گرامر ۔ (۱) اَلنَّهَر اور نَهْر میں کیا فرق ہے ۔ تنوین کِس غرض سے آتی ہے ۔ (۲) احتبط کِس باب سے ہے ۔ اسمیں حروفِ زائد کون سے ہیں ۔ (۳) صرخ سے مضارع معروف بناکر اس کی گردان کرو ۔ (۴) رَبّٰی کِس باب سے ہے ۔ اور اس کا اسمِ مفعول کیا ہوگا ؂

عربی میں ترجمہ کرو ۔ وہ لڑکا بوجہ تیرنے میں ماہر نہونے کے دریا میں غرق ہُوا ۔ آخری کلمات اُسکے مُنہ سے یہی نکلے ۔ کہ خدا کے لئے میری دستگیری کرو ۔ ورنہ میں ڈوبنے لگا ہوں ۔ مگر کسی نے بھی اسکی امداد نہ کی ۔ وہ اپنے باپ کے حقوق تربیت و نعمت کا خیال رکھکر اسکی ہمیشہ خدمت کیا کرتا تھا ۔ یہاں تک کہ اُس نے اپنے باپ کو کبھی اُف تک نہیں کہا ۔ خدا اس پر راضی ہو ؂

اَلدَّرْسُ التَّاسِعَ عَشَرَ

تُخَمَةٌ - بدہضمی -	يَتَمَزَّقُ - پھٹ جائیگا -
نَاشِئَةٌ - پیدا ہونے والی -	مُكَلَّلٌ - جڑا ہوا - (مُرَصَّعٌ)

حُكِيَ اَنَّ طَبِيْبًا عَادَ ذَاتَ يَوْمٍ صَبِيًّا كَانَ يَمْرَضُ كَثِيْرًا بِوَاسِطَةِ التُّخَمَةِ وَالْاٰلَامِ النَّاشِئَةِ مِنْ اِمْتِلَاءِ مِعْدَتِهٖ بِالْاَغْذِيَةِ - فَرَاٰى الطَّبِيْبُ فِيْ يَدِ ذٰلِكَ الصَّبِيِّ كِيْسًا مُكَلَّلًا بِاللُّؤْلُؤِ وَالْمَرْجَانِ - مَمْلُوًّا بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ - فَقَالَ لَهٗ هَلْ هٰذَا الْكِيْسُ الْمَمْلُوُّ بِالدَّرَاهِمِ وَالدَّنَانِيْرِ - يَسَعُ شَيْئًا زِيَادَةً عَمَّا فِيْهِ - فَاَجَابَهُ الصَّبِيُّ بِقَوْلِهٖ كَيْفَ يَسَعُ مَا يَدْخُلُهُ الْاٰنَ - فَقَالَ الطَّبِيْبُ اِذَا اَعْطَيْتُ مِقْدَارًا عَظِيْمًا مِنَ النُّقُوْدِ - هَلْ تَقْدِرُ اَنْ تُدْخِلَهٗ فِي الْكِيْسِ عَلٰى هٰذَا الْحَالِ - قَالَ اِنَّ اِدْخَالَ مَا يَزِيْدُ عَلٰى مَا فِيْهِ مِنَ الْمُحَالِ - فَقَالَ لَهُ الطَّبِيْبُ ضَعْهُ بِالْقُوَّةِ - قَالَ يَتَمَزَّقُ وَهُوَ مُرَصَّعٌ بِاللُّؤْلُؤِ وَالْمَرْجَانِ - ثُمَّ قَالَ لَهُ الطَّبِيْبُ اِعْلَمْ اَيُّهَا الصَّبِيُّ ! اَنَّ مِعْدَتَكَ مِثْلُ هٰذَا الْكِيْسِ - فَمَتٰى اَكَلْتَ اَزْيَدَ مِنْ مِلْءِ بَطْنِكَ - فَقَدْ اَضْعَفْتَ مِعْدَتَكَ وَاَتْلَفْتَهَا - وَجَاءَتْكَ الْاَمْرَاضُ وَالْاٰلَامُ ؎

سُوالاتِ گرمر - (۱) عادَ اور یَمرَضُ کی گردان کرو۔ (۲) بواسطہ اور النّاشئۃ کی تِ کیوں مجرور ہے۔ (۳) فرأی الطّبیب میں رأی کا مفعول کیا ہے۔ یا مُکلّلاً؟ بالتشریح بیان کرو۔ (۴) اَزْیدُ اور اِضعفتَ کیا صیغہ ہیں؟

عربی میں ترجمہ کرو۔ زید نے خالد کے ہاتھ میں ایک خوبصورت چھڑی دیکھی۔ جس پر جواہرات کا خوب چھڑاؤ کیا ہؤا تھا۔ خالد نے اسکو پسند کیا اور وہ اس سے لے لی۔

(**نوٹ**) کم خورد و کم نوش پر ایک چھوٹا سا جواب مضمون عربی میں تحریر کرو؟

اَلدَّرْسُ الْعِشْرُوْن

وَثَبَ - کودا۔	اَنْیَابٌ - کچلیاں۔ جمع نَابٌ کی۔
شَرَرٌ - انگارے۔	فَرَائِصُ - کاندھے۔ جمع فَرِیصَۃ کے۔

حُکِیَ اَنَّ اَھْلَ مَدِیْنَۃٍ مِنَ الْمُدُنِ کَانُوْا مُشْتَغِلِیْنَ بِاللَّھْوِ وَاللَّعِبِ فِیْ یَوْمِ عِیْدٍ لَھُمْ۔ وَبَیْنَمَا ھُمْ عَلٰی تِلْکَ الْحَالَۃِ اِذْ فَرَّ اَسَدٌ مِنْ قَفَصِ الْحَدِیْدِ الْمُعَدِّ لِحَبْسِہٖ۔ وَوَثَبَ عَلَی النَّاسِ۔ وَشَعْرُہٗ قَآئِمٌ کَالشَّوْکِ تَتَوَقَّدُ عَیْنَاہُ کَاَنَّ بِھِمَا شَرَرًا مِنْ شِدَّۃِ غَضَبِہٖ۔ فَحَصَلَ لِلنَّاسِ رُعْبٌ شَدِیْدٌ۔ وَوَلَّوْا ھَارِبِیْنَ۔

وَفِي أَثْنَاءِ هَرَبِهِمْ وَازْدِحَامِهِمْ سَقَطَ طِفْلٌ.... مِنْ يَدَيْ أُمِّهِ عَلَى الْأَرْضِ. وَقَبْلَ تَمَكُّنِهَا مِنْ أَخْذِهِ وَثَبَ عَلَيْهِ السَّبُعُ فَاتِحًا فَمَهُ. وَالْتَقَمَهُ بَيْنَ أَنْيَابِهِ فَعِنْدَ ذٰلِكَ صَرَخَتِ الْأُمُّ صَرْخَةً شَدِيْدَةً ارْتَجَّتْ مِنْهَا الْأَرْضُ. وَانْكَبَّتْ عَلَى رُكْبَتَيْهَا. وَفَرَائِصُهَا تَرْعَدُ خَوْفًا عَلَى وَلَدِهَا. وَمَدَّتْ ذِرَاعَيْهَا إِلَى الْأَسَدِ بِحَالَةِ تَلَهُّفٍ وَتَحَسُّرٍ. قَائِلَةً ارْجِعْ لِيْ وَلَدِيْ. فَالْتَفَتَ إِلَيْهَا الْأَسَدُ. وَتَفَرَّسَ فِيْ حَالَتِهَا بُرْهَةً مِنَ الزَّمَنِ ثُمَّ وَضَعَ الطِّفْلَ عَلَى الْأَرْضِ وَتَرَكَهَا وَذَهَبَ ٭

سوالاتِ گرامر۔ (۱) اہلِ مدینۃ کیوں منصوب ہے۔ (۲) قائم کی گردان کرو۔ اور بتاؤ۔ کہ اسم فاعل کا صیغہ کسطرح بنایا جاتا ہے (۳) ارتجّت لازم ہے یا متعدّی (۴) اِرجع سے امر غائب بناکر اسکی گردان کرو۔

نوٹ:۔ ماں کی محبت پر ایک مختصر مضمون عربی میں کل لکھکر لاؤ ٭

اَلدَّرْسُ الْحَادِي وَالْعِشْرُوْنَ ـ فِي النَّصَائِحِ الْأَدَبِيَّةِ

أَدَوَاتٌ ۔ اسباب۔ سامان۔	مُشَاتَمَةٌ ۔ آپسمیں گالی گلوچ کرنا۔
مُنْعَزِلًا ۔ علیحدہ طور پر۔	هَوْلٌ ۔ خوف ۔ ڈر۔
حَالًا ۔ اسی وقت۔ فورًا۔	ثَقْبٌ ۔ سوراخ۔
تَثَاؤُبٌ ۔ جمائی لینا۔	

اِجْلِسْ اَمَامَ مُعَلِّمِكَ بِالْأَدَبِ وَالْإِحْتِرَامِ - وَكُنْ نَظِيْفَ الْوَجْهِ وَالْيَدَيْنِ - إِذَا اَرَدْتَ اَنْ تَسْأَلَ اَوْ تُجِيْبَ فَارْفَعْ يَدَكَ الْيُمْنٰى اِشَارَةً لِلْمُعَلِّمِ - لَا تَنْطِقْ بِاَيِّ كَلِمَةٍ اِلَّا بَعْدَ اَنْ يَأْذَنَ لَكَ الْمُعَلِّمُ سَائِلًا اَوْ مُجِيْبًا - لَا تَضَعْ رِجْلًا عَلٰى رِجْلٍ اَمَامَ اُسْتَاذِكَ - لَا تَضَعْ كَفَّكَ تَحْتَ ذَقْنِكَ وَقْتَ الدَّرْسِ - كُنْ اَثْنَاءَ الدَّرْسِ نَشِيْطًا مُتَيَقِّظًا - وَلَا تَلْعَبْ بِيَدِكَ - وَلَا تَخْبِطْ بِرِجْلَيْكَ - لَا تَشْتَغِلْ بِغَيْرِ دَرْسِ الْمُعَلِّمِ الْحَاضِرِ - اِجْعَلْ هِمَّتَكَ فِي الْفَهْمِ وَسُؤَالِ الْأُسْتَاذِ عَمَّا لَا تَفْهَمُهُ - اِشْتَغِلْ فِي الْمَدْرَسَةِ بِكُلِّ هِمَّةٍ وَنَشَاطٍ - اِجْتَهِدْ فِيْ اَنْ تَكُوْنَ خَطُّكَ نَظِيْفًا يُقْرَأُ - تَجَنَّبْ قِرَاءَةَ الرَّسَائِلِ الَّتِيْ لَيْسَتْ بِمَطْلَبِكَ - إِذَا تَثَاءَبْتَ فَضَعْ يَدَكَ عَلٰى فَمِكَ - اِحْفَظْ كُتُبَكَ وَاَوْرَاقَكَ وَاَدَوَاتِ تَعْلِيْمِكَ - رَتِّبْ اَدَوَاتِ تَعْلِيْمِكَ تَرْتِيْبًا مُنْتَظِمًا - اِجْعَلْ كُلَّ قِسْمٍ مِنْ اَدَوَاتِ التَّعْلِيْمِ مُنْعَزِلًا عَنِ الْآخَرِ لِتَجِدَهُ حَالًا اِذَا طَلَبْتَهُ - اَحِبَّ مُعَلِّمَكَ وَاحْتَرِمْهُ وَاشْكُرْهُ - لَا تَضَعْ يَدَكَ فِيْ جُيُوْبِكَ اَمَامَ مُعَلِّمِكَ وَرَئِيْسِكَ - كُنْ صَادِقًا مَا تَقُوْلُهُ وَلَا تَحْلِفْ وَلَوْ كُنْتَ صَادِقًا - اِحْتَرِسْ مِنْ مُشَاتَمَةِ النَّاسِ - وَلَا تَنْطِقْ بِالْكَلَامِ

اَلْفَاحِشِ - تَعَوَّدْ عَلَى الصِّدْقِ مِنْ صِغَرِكَ - لَا تَكُنْ مِمَّنْ يَلْعَنُ اِبْلِيْسَ بِالْعَلَانِيَةِ وَيُوَالِيْهِ فِي السِّرِّ - لَا تَكْذِبْ مَهْمَا كَانَ هَوْلُ الْعِقَابِ - كُنْ مُؤَدَّبًا مَعَ جَمِيْعِ النَّاسِ - وَلَا تَكُنْ مُسِيْئًا لِغَيْرِكَ - لَا تَسْتَرِقِ السَّمْعَ وَلَا تَنْظُرْ مِنْ ثُقْبَةِ الْبَابِ خُفْيَةً - لَا تَصْرِفْ دَرَاهِمَكَ فِيْمَا لَا يَنْفَعُ - لَا تَمُدَّ يَدَكَ لِلْأَخْذِ مِنَ النَّاسِ - لَا تَضْحَكْ مِنْ غَيْرِ عَجَبٍ وَلَا تَمْشِ فِي غَيْرِ اَدَبٍ - لَا تَكُنْ رَطْبًا فَتُعْصَرَ - وَلَا يَابِسًا فَتُكْسَرَ - كُنْ وَسَطًا وَامْشِ جَانِبًا.

سُوالاتِ گرامر - (۱) اَوْ کیسا حرف ہے - اس قسم کے اور بھی چند حروف کے نام لو - (۲) یَدَیْنِ کا واحد اور جمع کیا ہوگا (۳) سَأَلَ سے اسمِ فاعل اور اسمِ مفعول کیا ہوگا - (۴) لَا تَضَعْ کیا صیغہ ہے - (۵) لَا تَحْلِفْ سے با نونِ ثقیلہ پوری گردان کرو +

عربی میں ترجمہ کرو - جب ماسٹر صاحب سے تمہنے کچھ پوچھنا ہو - تو کھڑے ہوکر پوچھا کرو - سبق پڑھتے وقت اُدھر اِدھر مت دیکھا کرو - اُستاد کے سامنے با ادب بیٹھا کرو - جو کچھ وہ تمہیں کہیں - اُسے خوب غور سے سُنو - لباس اور بدن کو ہمیشہ صاف رکھا کرو - آج کا کام کل پر نہ چھوڑو - سچ بولنے کی عادت ڈالو +

اَلدَّرْسُ الثَّانِي وَالعِشْرُوْنَ - اَيْضًا فِي النَّصَائِحِ

تَوَانِيْ - نرمی آہستگی کرنا۔	مِرْقَاتْ - سیڑھی۔
ضَرِيْرٌ - اندھا۔	حَازِمٌ - دانا۔ ہوشیار۔
مَقْذُوْفٌ - پھینکا ہُوا۔	اَشْبَاحٌ - اجسام۔ جمع شَبَحٌ۔

مَنْ تَوَاضَعَ وُقِّرَ وَمَنْ تَعَاظَمَ حُقِّرَ - تَبًّا لِمَنْ قَعَدَ فِي الصَّوَامِعِ لِيُعْرَفَ بِالْاَصَابِعِ - اَلْجَاهِلُ يَطْلُبُ الْمَالَ وَالْعَاقِلُ يَطْلُبُ الْكَمَالَ - اَلْوَضِيْعُ إِذَا ارْتَفَعَ تَكَبَّرَ - وَاِذَا حَكَمَ تَجَبَّرَ - اُطْلُبِ الْجَارَ قَبْلَ الدَّارِ - فِي الْعَجَلَةِ النَّدَامَةُ وَفِي التَّوَانِي السَّلَامَةُ - خَيْرُ الْكَلَامِ مَا قَلَّ وَدَلَّ - مَنْ لَمْ يَتَعَلَّمْ مِنْ صِغَرِهٖ لَمْ يَتَقَدَّمْ فِي كِبَرِهٖ - صِحَّةُ الْجِسْمِ فِي قِلَّةِ الطَّعَامِ وَصِحَّةُ الرُّوْحِ فِي اجْتِنَابِ الْاَثَامِ - عِلْمٌ لَا يُصْلِحُكَ ضَلَالٌ وَعِلْمٌ لَا يَنْفَعُكَ وَبَالٌ - اَفْضَلُ النَّاسِ مَنْ كَانَ بِعَيْبِهٖ بَصِيْرًا وَعَنْ عَيْبِ غَيْرِهٖ ضَرِيْرًا - لَا فَرَحَ اِلَّا بِالْحَسَنَاتِ وَلَا حُزْنَ اِلَّا بِالسَّيِّئَاتِ - حَرَكَةُ الْاِقْبَالِ بَطِيْئَةٌ - وَحَرَكَةُ الْاِدْبَارِ سَرِيْعَةٌ - لِاَنَّ الْمُقْبِلَ كَالصَّاعِدِ مِرْقَاةً وَالْمُدْبِرَ كَالْمَقْذُوْفِ مِنْ مَوْضِعٍ عَالٍ - مَنْ قَوَّمَ لِسَانَهٗ زَانَ عَقْلَهٗ وَمَنْ

سَدَّدَ كَلَامَهُ اَبَانَ فَضْلَهُ - مَنْ صَدَقَ فِي مَقَالِهِ زَادَ فِي جَمَالِهِ - اَلْعِلْمُ غِذَاءُ الْاَرْوَاحِ - كَمَا اَنَّ الطَّعَامَ غِذَاءُ الْاَشْبَاحِ - عِلْمٌ بِلَا عَمَلٍ كَحَمْلٍ عَلَى جَمَلٍ - بِالْاِمْتِحَانِ يُكْرَمُ الْمَرْءُ اَوْ يُهَانُ - مَنْ طَلَبَ مِنَ اللَّئِيْمِ حَاجَةً كَانَ كَمَنْ طَلَبَ السَّمَكَ فِي الْمَفَازَةِ - مَنْ بَلَغَ غَايَةَ مَا يُحِبُّ فَلْيَتَوَقَّعْ غَايَةَ مَا يَكْرَهُ - لَيْسَ مِنْ عَادَةِ الْكِرَامِ سُرْعَةٌ فِي الْاِنْتِقَامِ مَسَرَّاتُ الدُّنْيَا مَقْرُوْنَةٌ بِالسَّمِّ - تَعَاشَرُوْا كَالْاِخْوَانِ وَتَعَامَلُوْا كَالْاَجَانِبِ ؛

سُوالاتِ گرامر - تواضع کس باب سے ہے - اور اسکا مادہ کیا ہے - (۲) ضمیع کس وزن پر ہے - اور کیا صیغہ ہے - (۳) بطیئۃ اور سریعۃ کس وزن پر ہیں ؛

عربی میں ترجمہ کرو - جاہل طالب دنیا ہوتا ہے - اور عاقل طالب دین - بات وہ کہو - جو جامع ہو اور مُدلّل - راست باز آدمی ہمیشہ جمال میں ترقی کرتا ہے - علم ایک وحشی ہے جو بجز بار بار اسپر حملہ کرنے کے کبھی حاصل نہیں ہوتا - بخیل آدمی سے طلب حاجات کرنا گویا جنگل میں مچھلیوں کا ڈھونڈھنا ہے ؛

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ وَالْعِشْرُوْنَ - فِي الْاَسْوِلَةِ وَالْاَجْوِبَةِ

اَلْكَرَمُ - سخاوت -	يُسَيِّدُ - سردار بنا دیتا ہے -
طَالِحٌ - بدکار آدمی -	زَاهِدٌ - نیک آدمی -

سوال - اَیُّ شَیْءٍ تَطْلُبُ مِنْ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ - جواب - حَسَنَةَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ - س - مَا السُّلُوْكُ اِلَی اللهِ تَعَالٰی - ج - اَلْعَمَلُ بِاَوَامِرِهٖ - وَالنَّهْیُ عَنْ نَوَاهِیْهِ - س - مَا اَفْضَلُ التَّعْلِیْمِ - ج - عِلْمُ الْاَدْیَانِ وَعِلْمُ الْاَبْدَانِ - س - مَا الْفَائِدَةُ بِهٰذَا الْعِلْمَیْنِ - ج - اَلْوُصُوْلُ اِلَی الْجَنَّةِ وَالْغِنٰی عَنِ النَّاسِ - س - بِاَیِّ شَیْءٍ نَعْرِفُ طَرِیْقَ الْحَقِّ - ج - بِنُوْرِ الْعِلْمِ وَضِیَاءِ الْقَلْبِ - س - مَا الرِّیَاءُ - ج - اَلْعَمَلُ الَّذِیْ لَا یُثْمِرُ خَیْرًا - س - بِاَیِّ عَمَلٍ یَحْصُلُ رِضَی الْخَالِقِ - ج - بِطَلَبِ عِلْمِ الدِّیْنِ وَالْعَمَلِ بِهٖ - وَالْاِنْفَاقِ فِیْ سَبِیْلِ اللهِ وَرِضَی الْوَالِدَیْنِ - س - مَعَ مَنْ تَكُوْنُ الْمَشْوَرَةُ - ج - مَعَ الرَّجُلِ الْعَاقِلِ الْعَالِمِ الْمُجَرِّبِ لِلْاُمُوْرِ - س - مَا حَدُّ الْكَرَمِ - ج بَذْلُ الْمَوْجُوْدِ بِحَقِّ الْاَخْیَارِ - س - مَا اَفْضَلُ الْاَفْعَالِ - ج - اَلْجُلُوْسُ مَعَ الصَّادِقِیْنَ - س - مَا اَرْدَءُ الْاَفْعَالِ - ج - اَلْجُلُوْسُ مَعَ الْاَشْرَارِ -

س ۔ مَنِ الْعَارِفُ الْعَاقِلُ ۔ ج ۔ اَلْمَشْغُوْلُ بِعَيْبِ نَفْسِهٖ عَنْ عَيْبِ غَيْرِهٖ ۔ س ۔ بِاَيِّ شَيْءٍ تُحَصِّلُ هَاتَانِ الصِّفَتَانِ ۔ ج ۔ اِذَا عَمِلْتَ بِالْقُرْاٰنِ وَالسُّنَّةِ ۔

ج ۔ مَا الْاِقْبَالُ عَلَى الْعَمَلِ بِالْقُرْاٰنِ الْكَرِيْمِ ۔ ج ۔ اَلْيَقِيْنُ بِالْمَوْتِ وَذِكْرُ الْحِسَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۔ س ۔ اَيُّ شَيْءٍ اَحَبُّ لِلْاِنْسَانِ ۔ ج ۔ اَلْعَمَلُ الصَّالِحُ لِلْعَاقِلِ ۔ وَالْمَالُ لِلْجَاهِلِ ۔ س ۔ بِاَيِّ شَيْءٍ نَعْرِفُ الصَّالِحَ مِنَ الطَّالِحِ مِنْ بَنِيْ اٰدَمَ ۔ ج ۔ بِالْاَخْذِ وَ الْاِعْطَاءِ وَالْبَيْعِ وَالشِّرَآءِ ۔ س ۔ اَيُّ شَيْءٍ يُسَيِّدُ الْاِنْسَانَ ج ۔ اَدَآءُ الْاَمَانَةِ وَحُسْنُ النِّيَّةِ ۔ س ۔ بِاَيِّ شَيْءٍ يُعْرَفُ الصِّدِّيْقُ ۔ ج ۔ بِكِتْمَانِ عُيُوْبِكَ وَاِظْهَارِ مَحَاسِنِكَ عَلَى النَّاسِ فِيْ غَيْبَتِكَ ۔ س ۔ مَا دَوَآءُ الذُّنُوْبِ ۔ ج ۔ الْاِسْتِغْفَارُ وَالتَّوْبَةُ ۔ س ۔ اَيُّ اِنْسَانٍ اَيْنَ مَا يَذْهَبُ يُعِزُّهُ النَّاسُ ج ۔ اَلْاِنْسَانُ الزَّاهِدُ الْعَاقِلُ وَالْعَامِلُ الْاَدِيْبُ ۔ س ۔ اَيُّ اِنْسَانٍ لَا يُظْهِرُ النَّاسُ عُيُوْبَهٗ ۔ ج ۔ اَلْاِنْسَانُ الْكَرِيْمُ ۔ س ۔ اَيُّ اِنْسَانٍ مِنَ النَّاسِ صَاحِبُ عَزْمٍ وَجَزْمٍ وَاسْتِقَامَةٍ ۔ ج ۔ اَلَّذِيْ يُقَدِّمُ جَمِيْعَ اُمُوْرِهِ الدِّيْنِيَّةِ عَلَى الدُّنْيَا الدَّنِيَّةِ ؎

سوالاتِ گرامر ۔ (۱) عالمین کیا صیغہ ہے ۔ اسکا نصب و جر

بالحرکت ہوتا ہے۔ یا بالحرف - (۲) تحصّل کیا صیغہ ہے۔ (۳) یُعرف کیسا فعل ہے ؎

عربی میں ترجمہ کرو - سخاوت کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے کونسی چیز طلب کرنی چاہیئے۔ کس بات سے دشمن پہچانا جاتا ہے۔ کسطرح ہم نیک و بد میں تمیز کر سکتے ہیں۔ علمِ دین اور علمِ طب کے پڑھنے سے کیا فائدہ ہے۔ حق نورِ علم اور صفائے قلب سے پہچانا جاتا ہے ؎

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ وَالْعِشْرُوْنَ - فِی الْاَسْوِلَۃِ اَیْضًا

مَثَالِبُ - عیوبہا۔	بَثٌّ - پھیلنا
مُوَاسَاۃٌ - ہمدردی کرنا۔	یَقْنُطُ - ناامید ہوتا ہے۔
اِنْقِلَاعٌ - اکھیڑنا - توڑنا۔	لَا یَرْجُوْ - نہیں ڈرتا۔

سوال - اَلنَّوْمُ اَحْسَنُ اَمِ الْیَقْظَۃُ - جواب - اَلنَّوْمُ اِذَا کَانَ فِی الْیَقْظَۃِ عَمَلٌ غَیْرُ صَالِحٍ - س - اَیُّ دَاءٍ لَیْسَ لَہٗ دَوَاءٌ - ج - اَلْحَمَاقَۃُ - س - اَیُّ شَیْءٍ اَلَذُّ مِنَ الْحَیٰوۃِ لِلْاِنْسَانِ - ج - اِشَاعَۃُ مَحَاسِنِہٖ فِیْ اَبْنَاءِ جِنْسِہٖ - س - بِاَیِّ شَیْءٍ یَکُوْنُ الْاِنْسَانُ مَحْبُوْبًا عِنْدَ اللّٰہِ وَعِنْدَ النَّاسِ - ج - بِالتَّعْظِیْمِ لِلّٰہِ وَالْمُوَاسَاۃِ مَعَ النَّاسِ - س - مَنِ الْمُحِبُّ الصَّادِقُ مِنَ النَّاسِ - ج - اَلَّذِیْ یَاْمُرُکَ بِالصَّالِحَاتِ

وَيَنْهَاكَ عَنِ الْخَبِيْثَاتِ ۔ س ۔ اَیُّ الْاَعْمَالِ اَفْضَلُ ۔
ج ۔ اَلْعَمَلُ الْخَالِصُ لِلّٰهِ عَلٰی سُنَّةِ نَبِيِّهٖ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔ س ۔ اَیُّ الْاِنْسَانِ اَعْقَلُ مِنَ النَّاسِ ۔
ج ۔ اَلَّذِیْ يَعْرِفُ كَثِيْرًا وَيَتَكَلَّمُ قَلِيْلًا ۔ س ۔ مَا الْاِيْمَانُ ۔
ج ۔ اَلتَّصْدِيْقُ بِالْجَنَانِ وَالْاِقْرَارُ بِاللِّسَانِ وَالْعَمَلُ
بِالْاِمْكَانِ ۔ س ۔ مَا شِعَارُ الصَّالِحِيْنَ ۔ ج ۔ صَلٰوتُهُمْ
فِیْ جَوْفِ اللَّيْلِ ۔ س ۔ مَا الْبِرُّ ۔ ج ۔ كُلُّ فِعْلٍ يُقَرِّبُ
صَاحِبَهٗ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰی ۔ س ۔ مَا التَّصَوُّفُ ۔ ج ۔ هُوَ
الْاِنْقِلَاعُ عَنِ الْخَلَائِقِ وَالْاِنْقِطَاعُ اِلٰی رَبِّ الْخَلَائِقِ
س ۔ مَتٰی يَكُوْنُ الْعَبْدُ مَحْبُوْبًا لِخَالِقِهٖ ۔ ج ۔ اِذَا بَذَلَ
نَفْسَهٗ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً فِیْ مَرْضَاتِهٖ ۔ س ۔ اَنْصِحْنِیْ يَا
سَيِّدِیْ كَمْ نَصِيْحَةً لِاَعْمَلَ بِهَا ۔ ج ۔ لَا تَغْضَبْ وَلَا
تَتَكَلَّمْ بِسُوْءٍ وَّلَا تَغْتَبْ اَحَدًا ۔ وَلَا تُؤَخِّرْ عَمَلَ الْيَوْمِ
لِغَدٍ ۔ وَلَا تَسْخَرْ بِالْخَلَائِقِ وَلَا تَطْمَعْ فِیْ كُلِّ مَا تَسْمَعُ
س ۔ مَا عَلَامَةُ الْمُسْلِمِ ۔ ج ۔ عَلَامَتُهٗ اَنْ يُّسْلِمَ النَّاسُ
مِنْ يَدِهٖ وَلِسَانِهٖ ۔ س ۔ مَا عَلَامَةُ الْمُؤْمِنِ ۔ ج ۔ عَلَامَتُهٗ
اَنْ لَّا يَطْعَنَ عَلٰی اَحَدٍ وَّلَا يَلْعَنُهٗ ۔ س ۔ اَیُّ شَرٍّ اَشَدُّ ۔
ج ۔ اَلشِّرْكُ بِاللّٰهِ وَالضَّرُّ لِعِبَادِ اللّٰهِ ۔ س ۔ اَیُّ بِرٍّ
اَقْوٰی ۔ ج ۔ اَلْاِيْمَانُ بِاللّٰهِ وَالنَّفْعُ لِعِبَادِ اللّٰهِ ۔ س ۔ اَیُّ

مَنِ النَّاسِ اَعْظَمُ خَطأً يَوْمَ الْقِيٰمَةِ - ج - مَنْ اَكْثَرَ الْخَوْضَ بِالْبَاطِلِ - س - اَیُّ مِنَ النَّاسِ اَعْظَمُ اَجْرًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ - ج - مَنْ بَثَّ النَّصَائِحَ وَتَرَكَ الْقَبَائِحَ - س - مَنْ يَقْنَطُ مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ - ج - اَلْكَافِرُوْنَ بِاللّٰهِ - س - مَا عَلَامَةُ الْمُخْلِصِ لِلّٰهِ تَعَالٰى - ج - عَلَامَتُهُ اَنْ لَا يَخَافُ اِلَّا مِنَ اللّٰهِ وَلَا يَرْجُوْا اِلَّا مِنْهُ +

سُوالاتِ گرامر - (۱) محاسن کے وزن پر چند اور اسماء کے نام لو - (۲) صادق سے اسم مفعول کیا آئیگا - (۳) يُقَرِّبُ کیا صیغہ ہے - اور کس باب سے ہے - (۴) باب اِنفعال سے اگر کوئی صیغہ اس سبق میں آیا ہے - اسکا نام لو +

عربی میں ترجمہ کرو - سچا دوست وہی ہے - جو نیکی کا رستہ بتادے - اور بدی سے روکے - انسان لوگوں کا کب دوست بنتا ہے - حماقت کا کوئی علاج نہیں - مومن کبھی کسی پر لعن و طعن نہیں کرتا - اللہ کی رحمت سے کبھی نا اُمید مت ہو جاؤ - مُسلِم کبھی کسی کو دُکھ نہیں دیتا +

اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ وَالْعِشْرُوْنَ - اَيْضًا فِى الْاَسْوِلَةِ وَالْاَجْوِبَةِ

قَائِدٌ - سردارِ لشکر -
كَظْمٌ - پی جانا -
خَفْضٌ - نیچا کرنا -
اَلذُّلُّ - نرمی - فرمانبرداری -

سوال - مَا الزُّهْدُ - ج - هُوَ اَنْ يُحِبَّ الْاِنْسَانُ مَا اَحَبَّهُ اللّٰهُ - وَاَنْ يُبْغِضَ مَا اَبْغَضَهُ اللّٰهُ - س - مَا اَفْضَلُ الْعِلْمِ ج - خَشْيَةُ اللّٰهِ وَمَعْرِفَةُ الْاِنْسَانِ نَفْسَهٗ - س - اَیُّ شَیْءٍ خَلِیْلُ الْمُؤْمِنِ وَوَزِیْرُهٗ وَدَلِیْلُهٗ وَقَائِدُهٗ وَ اَمِیْرُ جُنُوْدِہٖ - ج - اَلْعِلْمُ خَلِیْلُهٗ وَالْحِلْمُ وَزِیْرُہٗ - وَالْعَقْلُ دَلِیْلُهٗ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ قَائِدُهٗ وَالصَّبْرُ اَمِیْرُ جُنُوْدِہٖ - س - مَا الْمُرَادُ بِحَبْلِ اللّٰهِ فِی الْقُرْاٰنِ ج - اَلْقُرْاٰنُ الْكَرِیْمُ فَمَنِ اعْتَصَمَ بِهٖ قَرُبَ اِلَی اللّٰهِ تَعَالٰی فَاِنَّهٗ هُوَ الْحَقُّ الْقَوِیُّ - س - مَا اَكْبَرُ الْاَشْیَاءِ - ج - اَللّٰهُ اَكْبَرُ مِنْ كُلِّ شَیْءٍ - س - مَا خِصَالُ الْخَیْرِ - ج - اَلْعِفَّةُ وَكَظْمُ الْغَیْظِ - س - مَا خِصَالُ السُّوْءِ - ج - اَلْغَضَبُ وَالشَّهْوَةُ - س - اَیُّ شَیْءٍ یُبْعِدُ الْاِنْسَانَ مِنَ السُّوْءِ - ج - اَنْ یُحَاسِبَ نَفْسَهٗ قَبْلَ اَنْ یُحَاسَبَ وَاَنْ یُعَاتِبَهَا قَبْلَ اَنْ تُعَاتَبَ - س - مَا حَقُّ اللّٰهِ تَعَالٰی ج - اَنْ تَعْبُدَهٗ بِالْاِخْلَاصِ كَاَنَّكَ تَرَاهُ - وَاَنْ تَعْمَلَ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ - س - مَا حَقُّ الرَّسُوْلِ الْمَقْبُوْلِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ - ج - اَنْ تُطِیْعَهٗ وَتَتَّبِعَهٗ بِمَا قَالَ وَاَنْ تَجْعَلَهٗ اَحَبَّ اِلَیْكَ مِنْ نَفْسِكَ وَمَالِكَ وَوَلَدِكَ - س - مَا حَقُّ الْوَالِدَیْنِ - ج - اَنْ تَخْفِضَ

لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ - س - مَا حَقُّ أُولِي الْأَمْرِ - ج - أَنْ تُطِيعَهُمْ وَتَنْصَحَ لَهُمْ - س - مَا حَقُّ الْأَقْرَبِيْنَ - ج - أَنْ تُكْرِمَهُمْ وَتُنْفِقَ عَلَيْهِمْ اِنْ كُنْتَ غَنِيًّا - س - مَا حَقُّ الْمُسْلِمِيْنَ خَاصَّةً - ج - أَنْ تُحِبَّ لَهُمْ كَمَا تُحِبُّ لِنَفْسِكَ - س - مَا حَقُّ النَّاسِ عَامَّةً - ج - أَنْ لَا يَصِلَ إِلَيْهِمْ أَذًى مِنْ يَدِكَ وَلِسَانِكَ وَأَنْ تُرَاعِيَهُمْ فِي جَمِيْعِ الْأُمُوْرِ الَّتِيْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهُمْ - س - تُعَلِّمُنِيْ دُعَاءً أَسْتَعِيْنُ بِهٖ عَلٰى اَدَاءِ هٰذِهِ الْحُقُوْقِ - ج - فَادْعُوا اللّٰهَ بِقَوْلِهٖ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ اَنْ تُعِيْنَنِيْ عَلٰى اَدَاءِ حَقِّكَ وَ حَقِّ النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ - اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ +

سوالاتِ گرامر - (۱) قُرب کس باب سے ہے - نیز اسکا اسم فاعل کیا ہوگا - (۲) اکبر اور اعظم کیا صیغہ ہیں - (۳) یُبعد کیسا فعل ہے - اسکا مصدر کیا ہوگا - (۴) ماحقُّ الاقربین کی بجائے ماحقُّ الاقربون کیوں نہیں کہا -

(نوٹ) ان باتوں کا عربی میں جواب دو :- ایمان اور احسان کیا ہے - مُسلم کون ہے - اور مومن کون - عبادت کس چیز کا نام ہے

اَلدَّرْسُ السَّادِسُ وَالْعِشْرُوْنَ۔ فِیْ اِجْمَالٍ عَنِ الْعَرَبِ قَبْلَ الْاِسْلَامِ

سُدًی۔ بیفائدہ یوں ہی۔
یُرْشِدُ۔ رہنمائی کرتا ہے۔
مُقْتَفِیَۃً۔ پیروی کرنے والی۔
قَاسٰی۔ برداشت کئے۔
شَامِخَاتٌ۔ اونچے۔ بلند۔
نَجَاحٌ۔ کامیابی۔

اِعْلَمْ اَنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی خَلَقَ الْخَلْقَ وَلَمْ یَتْرُکْھُمْ سُدًی یَمِیْلُوْنَ مَعَ اَھْوَآئِھِمْ کَیْفَ شَاءَتْ۔ بَلْ رَبَطَھُمْ بِنِظَامِ الْحِکْمَۃِ وَرَابِطَۃِ النُّبُوَّۃِ۔ فَکَانَ یُرْسِلُ اِلٰی کُلِّ قَوْمٍ رَسُوْلًا یُرْشِدُھُمْ۔ وَھَادِیًا یَعِظُھُمْ۔ وَکَانَتِ الْاُمَّۃُ الْعَرَبِیَّۃُ مُقْتَفِیَۃً شَرِیْعَۃَ اِبْرَاھِیْمَ عَلَیْہِ السَّلَامُ۔ وَلٰکِنْ لَمَّا طَالَ الْعَھْدُ بِھَا غَیَّرُوْھَا وَبَدَّلُوْھَا وَاخْتَرَعُوْا اَشْیَآءَ اَضَافُوْھَا اِلَیْھَا کَمَا زَیَّنَتْہُ لَھُمْ عُقُوْلُھُمُ السَّقِیْمَۃُ۔ فَصَارُوْا اُمَّۃً وَثَنِیَّۃً بَعْدَ اَنْ کَانَتْ مُوَحِّدَۃً۔ وَکَثُرَ فِیْھِمُ الْفِسْقُ وَالْفُجُوْرُ وَالْقَتْلُ وَالْخُرُوْجُ عَنْ دَآئِرَۃِ الْمَدَنِیَّۃِ وَالدِّیْنِ۔ فَلَمَّا اسْتَحْکَمَ الْجَھْلُ فِیْھِمْ۔ وَضَرَبَ اَطْنَابَہٗ فِیْ قُلُوْبِھِمْ۔ کَانَ مِنْ رَحْمَۃِ اللّٰہِ بِھِمْ اَنْ اَرْسَلَ اِلَیْھِمْ رَسُوْلًا مِنْ

أَنْفُسِهِمْ۔ وَهُوَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ النَّبِيُّ الْأُمِّيُّ۔ لِيُرْشِدَهُمْ إِلَى الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيمِ وَالسَّبِيلِ الْوَاضِحِ۔ وَأَنْزَلَ عَلَيْهِ الْقُرْآنَ الْحَكِيمَ۔ وَأَيَّدَهُ بِقُوَّتِهِ وَسُلْطَانِهِ۔ فَهَدَى النَّاسَ بَعْدَ مَا ضَلُّوا۔ وَعَلَّمَهُمْ بَعْدَ مَا جَهِلُوا۔ فَحَسُنَتْ أَحْوَالُهُمْ۔ وَاسْتَقَامَتْ أَفْكَارُهُمْ۔ وَقَدْ قَاسَى مِنْ أَجْلِ ذٰلِكَ الشَّدَائِدَ۔ وَتَحَمَّلَ مِنَ الْمَشَقَّاتِ وَالْمَتَاعِبِ فِي سَبِيلِ الدَّعْوَةِ وَالنَّصِيحَةِ وَالْهِدَايَةِ مَا لَا تَقْدِرُ عَلَيْهِ الْجِبَالُ الرَّاسِيَاتُ وَالْأَعْلَامُ الشَّامِخَاتُ۔ وَلٰكِنْ بِالنَّظَرِ لِمَا عُهِدَ فِيهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنَ الْقُوَّةِ وَالنَّشَاطِ۔ وَالثَّبَاتِ أَمَامَ الْعَقَبَاتِ۔ وَالْمُثَابَرَةِ عَلَى الْأَعْمَالِ الَّتِي يَكُونُ مِنْهَا النَّجَاحُ۔ قَامَ بِالدَّعْوَةِ خَيْرَ قِيَامٍ۔ وَنَهَضَ نُهُوضًا لَمْ يُعْهَدْ مِثْلُهُ فِي سَائِرِ رُسُلِ اللّٰهِ۔ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ +

سوالات گرامر ۔ (۱) کیف شاءت میں ضمیر کا کیا مرجع ہے (۲) استحکم کس باب سے ہے۔ اور اسمیں کون کون سے حروف زائد ہیں۔ (۳) عُہِدَ کی گردان کرو۔ (۴) رُسُل کس کی جمع ہے۔

عربی میں ترجمہ کرو ۔ اللہ تعالیٰ نے ہر پیغمبر کو اپنی اپنی قوم کیطرف ہادی بنا کر بھیجا۔ اور ہمارے نبی محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو

تمام مخلوق کیلئے رحمۃً للعالمینؐ بنا کر کے بھیجا۔ آپ نے عربوں کی خراب حالت کو درست کیا۔ اور اُنہیں راہِ راست پر لایا۔ جو آپ کے احکام کے مطابق چلا۔ عذاب الٰہی سے بچا۔ کہ آپ کی اطاعت فی الحقیقت اطاعتِ الٰہی ہے۔ آپکو اللہ جل شانہٗ نے قرآنِ شریف جامع الکتب عطا فرمایا۔ آپ پر بے شمار درود و رحمت نازل ہو +

اَلدَّرْسُ السَّابِعُ وَالْعِشْرُوْنَ۔ فِیْ مَعِیْشَۃِ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

لَمْ تَرُقْہُ۔ نہیں پسند آئی اسکو۔
تَحَنَّثَ۔ تعبّد و تذلّل کرنا۔
اِنْفَتَقَ۔ پھٹ گیا۔
یَعْبَأُوْا۔ پروا کریں وہ۔
لَمْ یُعْنَ۔ نہ نگہداشت کیا۔ نہ آراستہ بنایا۔

مُرَاقَبَۃً۔ خشیت اور خوفِ الٰہی۔
غَارُ حِرَآءٍ۔ حراء پہاڑ کی غار۔ جو مکہ مکرّمہ میں واقع ہے۔
صَدَعَ۔ کھول کھول کر بیان فرمایا۔
اَھْنَأَ بَالًا۔ نہایت خوش حال والا۔

رُبِّیَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَتِیْمًا بَیْنَ قَوْمٍ قَدْ اِعْتَادُوا الْفِسْقَ وَالْفُجُوْرَ وَسَفْکَ الدِّمَاءِ وَغَیْرَ ذٰلِکَ مِنْ قَبَائِحِ الْاَشْیَاءِ۔ وَلَمْ یَقُمْ عَلٰی تَرْبِیَتِہٖ مُھَذِّبٌ۔ وَلَمْ یُعْنَ بِہٖ مُؤَدِّبٌ۔ غَیْرَ اَنَّہٗ مَعَ ذٰلِکَ

يَنْمُو وَيَتَكَامَلُ بَدَنًا وَعَقْلًا وَفَضِيلَةً وَآدَبًا - أَنْشَأَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَلَمْ يَكُنْ مَعَهُ مَا يَسْتَعِينُ بِهِ عَلَى الْاِسْتِغْنَاءِ عَنْ إِخْوَتِهِ مِنَ الرَّضَاعِ فِي الْبَادِيَةِ - وَكَانَ لَمْ تَرُقْهُ الدُّنْيَا وَلَمْ تَغُرَّهُ زُخَارِفُهَا - وَلَمْ يَسْلُكْ مَا كَانَ يَسْلُكُهُ مِثْلُهُ فِي الْوُصُولِ إِلَى مَا تَرْغَبُهُ الْأَنْفُسُ مِنْ نَعِيمِهَا - بَلْ كُلَّمَا تَقَدَّمَ بِهِ السِّنُّ زَادَتْ فِيهِ الرَّغْبَةُ عَمَّا كَانَ عَلَيْهِ الْكَافَّةُ - وَنَمَى فِيهِ حُبُّ الْاِنْفِرَادِ وَالْاِنْقِطَاعِ إِلَى الْفِكْرِ وَالْمُرَاقَبَةِ - وَالتَّحَنُّثُ بِمُنَاجَاتِ اللهِ - وَالتَّوَسُّلُ إِلَيْهِ فِي طَلَبِ الْمَخْرَجِ مِنْ هَمِّهِ الْأَعْظَمِ فِي تَخْلِيصِ قَوْمِهِ وَالْعَالَمِ مِنَ الشَّرِّ الَّذِي تَوَلَّاهُ ÷

فَلَمَّا أَحَبَّ الْاِنْقِطَاعَ عَنِ النَّاسِ - وَتَفَرَّغَ لِلتَّعَبُّدِ وَالْمُرَاقَبَةِ - كَانَ أَوَّلُ مَا فُتِحَ لَهُ مِنَ الْأَشَائِرِ وَالدَّلَالَاتِ - هُوَ مَا كَانَ يَرَى مِنَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةِ الصَّادِقَةِ - فَكَانَ لَا يَرَى رُؤْيَا إِلَّا جَاءَتْ كَمَا رَأَى - وَقَدِ اخْتَارَ لِعُزْلَتِهِ غَارَ حِرَاءَ - فَصَارَ يَتَعَبَّدُ فِيهِ لَيَالِيَ مَعْلُومَةً - وَكَانَ يَأْخُذُ لِذَلِكَ الزَّادَ - وَمَتَى فَرَغَ مِنْهُ رَجَعَ

إلى حدٍ يحتة فيتزود لمثلها ❊

ولمّا بلغ عمره أربعين سنةً۔ انفتق له الحجاب عن عالم كان يحثه إليه الإلهام الإلهي وتجلى عليه النور القدسي۔ وهبط له الوحي من المقام العلي۔ واختاره الله لرسالته۔ و انزل عليه الروح الأمين وهو في غار حراء ليعلمه كيف يهدي قومه والناس أجمعين ❊

فصدع بما أمر۔ وبلغ ما أنزل إليه من ربه۔ ولم يكن معه سيف يضرب به أعناقهم حتى يطيعوه صاغرين۔ وليس معه ما يرغب فيه۔ حتى ترك العظماء آباءهم دون أن يعبأوا بما عندهم من الثروة الوافرة۔ و يتبعوا هذا الرسول المقبول صلى الله عليه و سلم۔ و يتحملوا إهانة أهلهم وتعذيبهم لهم واختاروا الأذى والجوع والمشقات۔ ولم يرجعوا إلى دين آبائهم وساداتهم۔ و لو اتبعوهم لكانوا في هذه الدنيا آمنين كالأولى وانعم عيشةً۔ ولكن الدين الحق ما حل في قلب ولا سطع على بشر إلا يشغله عن كل ما سواه ❊

سوالاتِ گرامر (۱) رُبّی کیا صیغہ ہے۔ اور کیسے بنا ہے (۲) مُہذِّب اور مُؤدِّب کیا صیغے ہیں۔ اور ان سے اسم مفعول کیا ہوگا۔ (۳) مُراقبۃٌ سے صیغہ تثنیۂ مؤنث، غائب معلوم فعل ماضی کیا ہوگا۔ (۴) اِنفتق کس باب سے ہے۔ نیز لازم ہے یا مُتعدی۔

عربی میں ترجمہ کرو۔ ہمارے مولا و سردار حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک فاسق و فاجر قوم میں نشو و نما پا کر اِنک لعلیٰ خلقٍ عظیم کا خطاب از درگاہِ الٰہی حاصل کیا۔ آپ غارِ حرا میں عبادتِ الٰہی بجالانے کے لئے کبھی دس دن اور کبھی اس سے زیادہ کیلئے تشریف لیجایا کرتے تھے۔ دینِ الٰہی کی اشاعت میں آپ نے قسم قسم کے تکالیف و مصائب برداشت کئے۔ آپ پر آپ کی اولادِ پاک پر آپ کے صحابۂ کبار پر اور اُنکے تابعین پر تا روزِ قیامت بے عدد صلوات و رحمت ہو ÷

اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ وَالْعِشْرُوْنَ فِیْ شَمَائِلِ النَّبِیِّ وَاَخْلَاقِہٖ

مَزِیَّۃٌ۔ خصلت	فِطْنَۃٌ۔ عقل اور فراست۔
اَسْمٰی۔ نہایت بلند اور بڑا۔	مُوْجَزٌ۔ مختصر
یَکِلُّ۔ عاجز کرتا ہے۔	

كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْمَلَ النَّاسِ خَلْقًا - وَأَكْمَلُهُمْ خُلُقًا - وَأَحْلَاهُمْ مَنْطِقًا - وَأَعْذَبُهُمْ كَلَامًا - وَأَحْسَنُهُمْ بَيَانًا - وَأَعْلَاهُمْ مَنْزِلَةً - وَأَسْمَاهُمْ عَقْلًا - مُحِبًّا لِلْفُقَرَاءِ - رَؤُفًا بِالنَّاسِ - رَحِيمًا بِهِمْ - لَا يَنْفِرُ مِنْهُ جَلِيسُهُ - وَكَانَ إِذَا حَضَرَ يَجْلِسُ حَيْثُ يَنْتَهِي بِهِ الْمَجْلِسُ وَكَانَ أَصْحَابُهُ لَا يَقُومُونَ لَهُ عِنْدَ حُضُورِهٖ - لِأَنَّهُمْ يَعْلَمُونَ مِنْهُ كَرَاهَتَهُ لِذٰلِكَ - يَغْضَبُ إِذَا انْتُهِكَتْ حُرُمَاتُ اللّٰهِ وَلَا يَغْضَبُ لِنَفْسِهٖ - وَلَا يَنْتَقِمُ مِمَّنْ آذَاهُ بَلْ يَعْفُو عَنْهُ وَيَصْفَحُ - وَمَا ضَرَبَ بِيَدِهٖ شَيْئًا قَطُّ إِلَّا أَنْ يُجَاهِدَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ - وَمَا ضَرَبَ خَادِمًا وَلَا امْرَأَةً - وَكَانَ شَدِيدَ الْخَوْفِ مِنَ اللّٰهِ كَثِيرَ الْخَشْيَةِ عَلٰى عُلُوِّ مَنْصَبِهٖ وَرَفِيعِ رُتْبَتِهٖ - وَكَانَ شُجَاعًا قَوِيًّا جَوَادًا كَرِيمًا إِلٰى غَيْرِ ذٰلِكَ مِنَ الْأَخْلَاقِ الْعَالِيَةِ وَالْأَوْصَافِ الْكَرِيمَةِ الَّتِي كَانَتْ صِفَةً عَزِيزَةً فِيهِ - وَكَانَ خُلُقُهُ الْقُرْاٰنُ - فَكَمَا أَنَّ مَعَانِيَ الْقُرْاٰنِ يَكِلُّ الْوَصْفُ عَنْهَا فَكَذٰلِكَ أَوْصَافُهُ الْكَرِيمَةُ يَعْجِزُ الْقَلَمُ وَاللِّسَانُ عَنْ نَعْتِهَا - وَكَانَ لَمْ يَشْبَعْ مِنْ طَعَامٍ قَطُّ -

بَلْ يَنْهىٰ عَنْهُ لِمَا فِيْهِ مِنْ اِذْهَابِ الْفِطْنَةِ وَ جَلْبِ الْاَمْرَاضِ وَتَثْقِيْلِ الْمِعْدَةِ - لِاَنَّ الْمِعْدَةَ بَيْتُ الدَّاۤءِ - وَ اَكْثَرُ الْاَمْرَاضِ نَاشِئَةٌ عَنْ اِمْتِلَاۤءِ الْبُطُوْنِ وَالْمَاۤكِلِ - وَكَانَ مِنْ كَلَامِهٖ مَا هُوَ مُوْجَزُ الْاَلْفَاظِ - لٰكِنَّهٗ يَتَضَمَّنُ مَعَانِيَ كَثِيْرَةً وَاَنَا ذَاكِرُوْنَ لَكَ اِنْ شَاۤءَ اللّٰهُ تَعَالٰى شَيْئًا مِنْهَا وَمِنْ بَعْضِ حِكَمِهِ الْمُخْتَصَرَةِ فِي الدَّرْسِ الْاٰتِيَةِ مُرَتَّبَةً عَلٰى حُرُوْفِ الْهِجَاۤءِ ؁

عَاشَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ ثَلٰثًا وَسِتِّيْنَ سَنَةً - قَضٰى مِنْهَا اَرْبَعِيْنَ سَنَةً قَبْلَ النُّبُوَّةِ وَثَلٰثَ عَشَرَ سَنَةً فِيْ مَكَّةَ بَعْدَهَا - وَعَشَرَ سِنِيْنَ فِي الْمَدِيْنَةِ بَعْدَ الْهِجْرَةِ - وَقَدْ اِتَّفَقَ اَنَّ يَوْمَ وِلَادَتِهٖ وَهِجْرَتِهٖ وَمِعْرَاجِهٖ وَوَفَاتِهٖ هُوَ يَوْمُ الْاِثْنَيْنِ فِي الثَّانِيْ عَشَرَ مِنْ رَبِيْعِ الْاَوَّلِ - صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ وَفَضَّلَ ؁

سُوَالَاتِ گرامر - (۱) اس سبق میں جتنے اسم تفضیل کے صیغے آئے ہیں - ان کے نام لو - (۲) اُنْتُهِكَتْ کیا فعل ہے - (۳) قَطُّ اور عَوْضُ میں کیا فرق ہے - (۴) اَلَّتِيْ کمیا اسم ہے - اور کس کے محتاج ہوتا ہے ؁

(نوٹ) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خلق حسن پر ایک مختصر جواب مضمون اپنی عربی میں لکھو۔ اور بعد التصحیح اس کو خوشخطی کی کاپی پر کل لکھکر لاؤ ۔

اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ وَالْعِشْرُوْنَ - فِی دُرَرِ کَلِمِ النَّبِیِّ وَحِکَمِہٖ

قَرِیْنٌ - ساتھی -
حَوْبَۃٌ - گناہ -
حَدَّثَ - بات کرے -
حَزْمٌ - دانائی -
غِبًّا - مراد کبھی کبھی -
حَبَائِلُ - شکاری کا جال جمع حَبَالَۃٌ
کَلٌّ - بوجھ -

(الف) اَلْعِلْمُ بِدُوْنِ الْعَمَلِ وَبَالٌ - وَالْعَمَلُ بِدُوْنِ الْعِلْمِ ضَلَالٌ - اِیَّاکَ وَقَرِیْنَ السُّوْءِ فَاِنَّکَ تُعْرَفُ بِہٖ (ب) بَرُّوْا اٰبَاءَکُمْ تَبَرَّکُمْ اَبْنَاءُکُمْ -
(ت) تَوَاضَعُوْا حَتّٰی لَا یَفْخَرُ اَحَدٌ عَلٰی اَحَدٍ
(ث) ثَلٰثٌ مَنْ کُنَّ فِیْہِ فَہُوَ مُنَافِقٌ وَاِنْ صَامَ وَصَلّٰی وَحَجَّ وَاعْتَمَرَ وَقَالَ اِنِّیْ مُسْلِمٌ اِذَا حَدَّثَ کَذِبَ - وَاِذَا وَعَدَ اَخْلَفَ وَاِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ -
(ج) جَمَالُ الرَّجُلِ فَصَاحَۃُ لِسَانِہٖ - اَلْجَنَّۃُ تَحْتَ اَقْدَامِ الْاُمَّہَاتِ - (ح) حُسْنُ الْعَہْدِ مِنَ الْاِیْمَانِ -

اَلْحَزْمُ اَنْ تُشَاوِرَ ذَا رَأْيٍ ثُمَّ تُطِيْعَهُ - (خ) اَلْخُلُقُ السَّيِّئُ يُفْسِدُ الْعَمَلَ كَمَا يُفْسِدُ الْخَلُّ الْعَسَلَ - (د) اَلدَّالُ عَلَى الْخَيْرِ كَفَاعِلِهِ - دَعْوَةُ الْمَظْلُوْمِ لَا تُحْجَبُ - (ذ) اَلذَّنْبُ لَا يُنْسٰى وَالْبِرُّ لَا يَبْلٰى وَالدَّيَّانُ لَا يَمُوْتُ - فَكُنْ كَمَا شِئْتَ - (ر) اَلرَّفِيْقُ قَبْلَ الطَّرِيْقِ - (ز) زُرْ غِبًّا تَزْدَدْ حُبًّا - (س) اَلسَّعِيْدُ مَنْ وُعِظَ بِغَيْرِهٖ - (ش) شَرُّ بَيْتٍ فِي الْمُسْلِمِيْنَ بَيْتٌ فِيْهِ يَتِيْمٌ يُسَاءُ اِلَيْهِ - (ص) صِلَةُ الرَّحِمِ تَزِيْدُ فِي الْعُمُرِ - (ض) اَلضِّيَافَةُ ثَلٰثَةُ اَيَّامٍ فَمَا زَادَ فَهُوَ صَدَقَةٌ - (ط) اَلطَّمَعُ يُذْهِبُ الْحِكْمَةَ مِنْ قُلُوْبِ الْعُلَمَاءِ - (ظ) ظُلْمُ الْاَجِيْرِ اَجْرَهُ مِنَ الْكَبَائِرِ - (ع) عَلِّمُوْا وَيَسِّرُوْا وَلَا تُعَسِّرُوْا وَبَشِّرُوْا وَلَا تُنَفِّرُوْا - اِعْمَلْ لِدُنْيَاكَ كَاَنَّكَ تَعِيْشُ اَبَدًا وَاعْمَلْ لِاٰخِرَتِكَ كَاَنَّكَ تَمُوْتُ غَدًا - اُعْبُدِ اللّٰهَ كَاَنَّكَ تَرَاهُ - فَاِنْ لَمْ تَكُنْ تَرَاهُ فَاِنَّهٗ يَرَاكَ - (غ) اَلْغِلُّ وَالْحَسَدُ يَاْكُلَانِ الْحَسَنَاتِ كَمَا تَاْكُلُ النَّارُ الْحَطَبَ - (ف) اَلْفَضْلُ فِيْ اَنْ تَصِلَ مَنْ قَطَعَكَ وَتُعْطِيَ مَنْ حَرَمَكَ وَتَعْفُوَ مَنْ ظَلَمَكَ

(ق) قُلِ الْحَقَّ وَاِنْ كَانَ مُرًّا- قِوَامُ الْمَرْءِ عَقْلُهُ وَلَا دِيْنَ لِمَنْ لَا عَقْلَ لَهُ- (ك) كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ- (ل) لَنْ يَهْلِكَ اِمْرُءٌ بَعْدَ مَشْوَرَةٍ لَيْسَ بِخَيْرِكُمْ مَنْ تَرَكَ دُنْيَاهُ لِاٰخِرَتِهٖ وَلَا اٰخِرَتَهٗ لِدُنْيَاهُ- حَتّٰى يُصِيْبَ مِنْهُمَا جَمِيْعًا- فَاِنَّ الدُّنْيَا بَلَاغُ الْاٰخِرَةِ- وَلَا تَكُوْنُوْا كَلًّا عَلَى النَّاسِ- (م) مَنْ تَوَاضَعَ رَفَعَهُ اللّٰهُ- مَنْ جَرَّ ثَوْبَهٗ مِنَ الْخُيَلَاءِ لَمْ يَنْظُرِ اللّٰهُ اِلَيْهِ- (ن) اَلنَّدَمُ تَوْبَةٌ- اَلنِّسَاءُ حَبَائِلُ الشَّيْطَانِ- (و) اَلْوَحْدَةُ خَيْرٌ مِنْ جَلِيْسِ السُّوْءِ- وَيْلٌ لِلَّذِيْ يُحَدِّثُ فَيَكْذِبُ لِيُضْحِكَ بِهِ الْقَوْمَ- (ه) هَلْ يَكُبُّ النَّاسَ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ اِلَّا حَصَائِدُ اَلْسِنَتِهِمْ- (ی) اَلْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلٰى ❊

سوالات گرامر- (۱) فانک تعرف بہ میں مرجع ضمیر کیا ہے- (۲) تواضع اور تشاور کس باب سے ہیں- اور مُؤخّر الذکر سے امر کیا ہوگا- (۳) تُحِبُّ کیا صیغہ ہے- اور اس کا تثنیہ متکلم کیا ہوگا- (۴) جلیس کا ظرف مکان کیا ہوگا- (۵) عُلیا اور سُفلیٰ کس کی صفت ہیں- اور کیا صیغہ ہیں- عربی میں ترجمہ کرو- منافق میں تین باتیں ہوتی ہیں-

جھوٹ بولنا۔ وعدہ خلاف کرنا۔ اور مال امانت میں خیانت کرنا۔ جو بات تمہارے لئے مفید نہو۔ اسکو خیال میں مت لاؤ۔ بنی نوع انسان کے ساتھ ہمدردی سے پیش آیا کرو۔ دین کو دنیا پر مقدم رکھو۔ سچ بولو۔ اور سچ بولنے کی عادت ڈالو۔ منہیات سے بچنے والا مہاجر کہلاتا ہے +

اَلدَّرْسُ الثَّلَاثُوْنَ ۔ فِیْ اَوَامِرِ اللّٰہِ وَنَوَاھِیْہِ

تَسْتَاْنِسُوْا۔ تَسْتَاْذِنُوْا۔ یعنے اذن حاصل کرو۔

اَزْکٰی۔ نہایت خوبی اور بہتری کا موجب۔

غَضّ۔ آنکھیں نیچے کرنا۔

فُرُوْجٌ۔ جمع فرج کی۔ شرمگاہ۔

لِیَضْرِبْنَ۔ چاہئے کہ وہ ڈالدیں۔

بِخُمُرِھِنَّ۔ اپنی اوڑھنیاں۔

جُیُوْبٌ۔ جمع جیب کی۔ گریبان۔

بُعُوْلٌ۔ جمع بعل کی۔ خاوند۔

اِرْبَۃٌ۔ حاجت اور اُولی الاربۃ حاجتمند لوگ۔

لَمْ یَظْھَرُوْا۔ نہیں واقف ہوئے

عَوْرَاتٌ۔ جمع عورت۔ پوشیدہ باتیں

ظَھِیْرَۃٌ۔ دوپہر کا وقت۔

اَلْحُلُمُ۔ بلوغ۔

مُتَبَرِّجٰتٌ۔ نمود کرنے والی۔

اِسْتِعْفَاف۔ بچے رہنا۔

یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُیُوْتًا غَیْرَ بُیُوْتِکُمْ حَتّٰی تَسْتَاْنِسُوْا وَتُسَلِّمُوْا عَلٰی اَھْلِھَا ذٰلِکُمْ خَیْرٌ لَّکُمْ لَعَلَّکُمْ

تَذَكَّرُوْنَ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِيْهَآ اَحَدًا - فَلَا تَدْخُلُوْهَا
حَتّٰى يُؤْذَنَ لَكُمْ - وَاِنْ قِيْلَ لَكُمُ ارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا
هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ لَيْسَ عَلَيْكُمْ
جُنَاحٌ اَنْ تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ مَسْكُوْنَةٍ - فِيْهَا
مَتَاعٌ لَّكُمْ - وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ
قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوْا
فُرُوْجَهُمْ - ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌ
بِمَا يَصْنَعُوْنَ - وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ
اَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ
زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ
عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ
اَوْ اٰبَآئِهِنَّ اَوْ اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اَبْنَآئِهِنَّ اَوْ
اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اِخْوَانِهِنَّ
اَوْ بَنِيْٓ اَخَوٰتِهِنَّ اَوْ نِسَآئِهِنَّ اَوْ مَا مَلَكَتْ
اَيْمَانُهُنَّ اَوِ التّٰبِعِيْنَ غَيْرِ اُولِي الْاِرْبَةِ مِنَ
الرِّجَالِ اَوِ الطِّفْلِ الَّذِيْنَ لَمْ يَظْهَرُوْا عَلٰى عَوْرٰتِ
النِّسَآءِ وَلَا يَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِيْنَ
مِنْ زِيْنَتِهِنَّ وَتُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَا
الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ✤

(۲) يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِيَسْتَاْذِنْكُمُ الَّذِيْنَ مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَحِيْنَ تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِيْرَةِ وَمِنْ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ لَّكُمْ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌ بَعْدَهُنَّ طَوّٰفُوْنَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَعْضٍ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ - وَاِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَاْذِنُوْا كَمَا اسْتَاْذَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ - وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا يَرْجُوْنَ نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ اَنْ يَّضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجٰتٍ بِزِيْنَةٍ وَاَنْ يَّسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۞

(۳) فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰى اَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً - كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ - (سورۃ النور)

سوالاتِ گرامر - (۱) حتّٰی کے بعد یوذن پر کس نے زبر دیا ہے - (۲) اذکیٰ اور یغضضن کیا صیغہ ہیں - (۳) رِجال

کِس قِسم کا جمع ہے - چند اور اسم کِس قسم کے بتاؤ - (۴)
مِنکُمُ العِلُم میں الحُلُمَ کے آخر پر کیوں زبر ہے -
(نوٹ) خانگی پردہ پر ایک مختصر جواب مضمون لکھو -
اور بعد التصحیح اسکو جواب مضمون کی کاپی پر
لِکھکر دکھاؤ ٭

تَمَّ اَلبَابُ الاَوَّلُ بِعَونِ اللہِ المُتِمِّ - وَیَلِیہِ اَلبَابُ الثّانِی

اَلْبَابُ الثَّانِیْ فِی النَّظْمِ

اَلدَّرْسُ الْحَادِیْ وَالثَّلَاثُوْنَ - فِی الْحَمْدِ

غَامِرٌ - مراد بہت -
نَاهِلٌ - سیراب -
اَسْبَغْتَ - پورے طور پر دیدیا تم نے -

خَوَّلْتَنَا - عطا کیا تو نے -
اَیْكٌ - ایکہ کی جمع ہے - درخت گنجان -

لَكَ الْحَمْدُ یَامَنْ فَضْلُهٗ مُتَوَاتِرٌ ۔ وَیَامَنْ لَهٗ جُوْدٌ عَمِیْمٌ وَغَامِرٌ
لَكَ الْحَمْدُ مِنِّیْ فَاقْبَلِ الْحَمْدَ اِنَّنِیْ ۔ لِجُوْدِكَ وَالْاِحْسَانِ وَالْفَضْلِ ذَاكِرٌ
لَقَدْ جُدْتَ اِنْعَامًا عَلَیَّ وَمِنَّةً ۔ وَفَضْلًا وَاِحْسَانًا فَهَا اَنَا شَاكِرٌ
وَكُلُّ الْوَرٰی مِنْ بَحْرِ جُوْدِكَ نَاهِلٌ ۔ وَاَنْتَ لَهُمْ عِنْدَ الشَّدَائِدِ نَاصِرٌ
وَخَوَّلْتَنَا یَارَبِّ اٰثَارَ نِعْمَةٍ ۔ وَاَسْبَغْتَهَا یَامَنْ لِذَنْبِیْ غَافِرٌ
بِجَاهِ الَّذِیْ قَدْ جَاءَ لِلنَّاسِ رَحْمَةً ۔ نَبِیٌّ كَرِیْمٌ صَادِقُ الْقَوْلِ طَاهِرٌ
عَلَیْهِ صَلٰوةُ اللّٰهِ ثُمَّ سَلَامُهٗ ۔ وَاَنْصَارِهٖ وَالْاٰلِ مَازَارَ زَائِرٌ
وَاَصْحَابِهِ الْغُرِّ الْكِرَامِ اُولِی النُّهٰی
مَدَی الدَّهْرِ مَاغَنّٰی عَلَی الْاَیْكِ طَائِرٌ

سوالاتِ گرامر - (۱) متواتر کس باب سے ہے - اور کیا صیغہ ہے -

(۲) اِقبل کیا صیغہ ہے۔ اور اس کی گردان کس طرح آئیگی۔ (۳) ھا اسم فعل امر ہے تم اس قسم کے چند اور اسم کے نام بتاؤ۔ (۴) ثُمَّ کیسا حرف ہے۔

نوٹ:۔ اس نظم کو تم اپنی نثر عربی میں بیان کرو۔ اور بخط عربی کل لکھکر لاؤ۔

اَلدَّرْسُ الثَّانِي وَالثَّلٰثُوْنَ ۔ فِي نَعْتِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْوَرٰى

عُمْرَانٌ ۔ آبادی۔
مَلَوَانِ ۔ شب و روز۔
مُتَهَلِّلٌ ۔ روشن۔
يُصْبِيْ ۔ فریفتہ بنا دیتا ہے۔
مَزِيَّةٌ ۔ خصلت ۔ خوبی۔
رَيَّانٌ ۔ مراد معطر خوشبوئی سے مہکنے والا۔
نَيِّرَيْنِ ۔ سورج اور چاند۔

فِتْنَةٌ صَمَّاءُ ۔ سخت خطرناک فتنہ۔
رَيَّاهُ ۔ خوشبو اُسکی۔
جَنَانٌ ۔ بالفتح دل۔
دَجٰى ۔ سیاہ ہوگئی۔
وَفْرَةٌ ۔ سر کے بال جو کانوں کی لوتک لمبے ہوں۔

يَا عَيْنَ فَيْضِ اللّٰهِ وَالْعِرْفَانِ	يَبْغِيْ لَدَيْكَ الْخَلْقُ كَالظَّمْآنِ
يَا بَحْرَ فَضْلِ الْمُنْعِمِ الْمَنَّانِ	تَهْوِيْ إِلَيْكَ الزُّمَرُ بِالْكِيزَانِ
يَا شَمْسَ مُلْنَا بِالْحُسْنِ وَالْإِحْسَانِ	نَوَّرْتَ وَجْهَ الْبَرِّ وَالْعُمْرَانِ
يَا مَنْ عَدَا فِي نُوْرِهٖ وَضِيَائِهٖ	كَالنَّيِّرَيْنِ وَنَوَّرَ الْمَلَوَانِ

يا بدرنا يا آية الرحمن | أهدى الهداة وأشجع الشجعان
إني أرى في وجهك المتهلل | شأنا يفوق شمائل الإنسان
جسمي يطير إليك من شوق علا | يا ليت كانت قوة الطيران
يا للفتى ما حسنه وجماله | رياه يصبي القلب كالريحان
فاق الورى بكماله وجماله | وجلاله وجنانه الريان
تمت عليه صفات كل مزية | ختمت به نعماء كل زمان
يا رب صل على نبيك دائما | في هذه الدنيا وبعث ثان

أيضا في النعت

الصبح بدا من طلعته | والليل دجى من وفرته
فاق الرسلا فضلا وعلا | أهدى السبلا لدلالته
كنز الكرم مولى النعم | هادي الأمم لشريعته
أزكى النسب أعلى الحسب | كل العرب في خدمته
سعت الشجر نطق الحجر | شق القمر بإشارته
جبريل أتى ليلة أسرى | والرب دعاه لحضرته
نال الشرفا والله عفا | عما سلفا من أمته
فمحمدنا هو سيدنا | فالعز لنا لإجابته

سوالات گرامر۔ (۱) مضاف پر ہمیشہ پیش ہوتا ہے۔ مگر پھر کیوں یا امین فیض اللہ میں مضموم نہیں۔ (۲) بیئر جن۔ ملدان۔ اہدی اور اشجع کیا صیغے ہیں۔ (۳) ثان دراصل کیا تھا

(۴) الرُّسلا - السُّبلا اور الشُّرفا ہیں اَلِف کیسا ہے۔

(نوٹ) دوسری نعت کو اپنی نثر عربی میں بیان کرو۔

اَلدَّرسُ الثَّالِثُ وَالثَّلٰثُونَ - فِی الحِلیَةِ الشَّرِیفَةِ نَبِیِّنَا المُختَار ﷺ

تَلَألَأَ - چمکتا ہے۔

مَلِیحٌ - نہایت خوبصورت۔

اَدْعَجُ - خوب سیاہ چشموں والا۔

خَیلٌ - جماعت۔

اَزَجُّ - نہایت باریک اور کشیدہ ابرو والا۔

اَکحَلُ - ذاتی سرمیلی آنکھوں والا۔

ضَلِیعٌ - فراخ اور بڑا۔

اَقنٰی - بلند اور اونچا۔

بَسِیمٌ - سفید اور چمکیلے دانتوں والا۔ اور ہر ایک کے ساتھ بہ تبسم پیش آنے والا۔

ثَنَایَا - جمع تثنیہ کی۔ کچلیاں سامنے کے دانت۔

لَیِّنُ السَّرَدِ - نرم سرینوں والا۔

دِیبَاجٌ - نہایت اعلیٰ نرم ریشم۔

هَلْ تَدرِیْ - بمعنے قَد تَدرِی ہے۔

فَتَحنَا بِاسمِ فَتَّاحٍ لِفَتحِ الخَیرِ عُنوَانٌ
شَکَرنَا اللهَ ذَا عَونٍ فَحَقُّ العَبدِ شُکرَانٌ

حَمِدنَاهُ بِاِجلَالٍ وَصَلَّینَا وَسَلَّمنَا
عَلٰی مَن لَم یَکُن لَولَاهُ اَکوَانٌ وَاَزمَانٌ

رَسُولٌ اِسمُهٗ اَحمَدُ نَبِیٌّ قَدرُهٗ اَمجَدُ
خَلِیلٌ خُلقُهٗ اَسعَدُ مِنَ الخَلَّاقِ بُرهَانٌ

قُرَیْشِیٌّ بَشِیْرٌ هَاشِمِیٌّ اَبْطَحِیٌّ بَلْ
اَبَرُّ النَّاسِ ذُوْشَانٍ لِخَیْلِ الرُّسُلِ خَتْمَانٌ
هُوَ الصَّدْرُ الْمُحَلّٰی ذَاتُہٗ بِالْحِلْیَۃِ الْعُلْیَا
هُوَ الْبَدْرُ الْمُعَلّٰی قَدْرُہٗ لَمْ یَدْرِ اِنْسَانٌ
تَلَأْلَأُ وَجْهُہٗ کَالشَّمْسِ نُوْرٌ فِیْهِ تَدْوِیْرٌ
مَلِیْحٌ اَزْهَرُ اللَّوْنِ مِلَاحُ الدَّهْرِ غِلْمَانٌ
اَزَجُّ اَدْعَجُ الْعَیْنَیْنِ کُحْلٌ اَشْکَلُ اَکْحَلُ
ضَلِیْعُ فُوْہٗ اَقْنٰی الْاَنْفِ ذُوالْاَهْدَابِ اَجْفَانٌ
بَسِیْمٌ اَفْلَجُ الْاَسْنَانِ قَدْ ضَاءَتْ ثَنَایَاہٗ
وَفِی الْاَقْوَالِ وَالضِّحْکِ یُرٰی کَالنُّوْرِ اَسْنَانٌ
اَسِیْلُ الْخَدِّ تَامُ الْقَدِّ لَیِّنُ الرَّدِّ عَالِی الْیَدْ
وَلَیْنُ الْکَفِّ هَلْ تَدْرِیْ مِنَ الدِّیْبَاجِ لَیَّانٌ
وَذُوْ خُلُقٍ عَظِیْمٍ طَیِّبُ الْاَخْلَاقِ مَامَدْحٌ
یَلِیْقُ ذَاتَہُ الْعُلْیَا لَوِالْمَدَّاحُ حَسَّانٌ
فَنَرْجُوا اللّٰہَ اَنْ یَجْزِیَہٗ خَیْرًا لِلْجَزَا عَنَّا
عَلَی الْاَصْحَابِ وَالْاٰلِ مِنَ الرَّحْمٰنِ رِضْوَانٌ

سُوالاتِ گرامیر - (۱) ذاعون کی بجائے ذُوعون کیوں نہیں آیا۔ (۲) قریشیّ ہاشمیّ اور ابطحیّ میں ی کیسی ہے۔ اور حرف ماقبل اُنکا کیوں مکسور ہے۔ (۳) لم یدرِ میں حرف جازم نے کیوں نہیں

اپنا عمل کیا ہے - (۴) تلألأ کس وزن پر ہے - اور کس باب سے
نیز اسمیں ت کیسی ہے ؂

(نوٹ) شعر نمبر ۷ و ۸ و ۹ کا مطلب تم اپنی نثر عربی میں بیان
کرو - اور بعد تصحیح اسکو خوشخطی کے ساتھ کاپی پر لکھکر لاؤ ؂

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ وَالثَّلٰثُوْنَ فِي الْعِلْمِ

تُمْسِيَ - تو بن جائے -
مُسْتَفِيْدٌ - فائدہ چاہنے والا -
اِسْبَحْ - تیر
عُقْبٰى - انجام کار -

وَاعِيْ - یاد رکھنے والا -
دَوَآءٌ - علاج -
زُجَاجٌ - شیشہ -
يُجَرَّعُ - گھونٹ گھونٹکر پئیگا -

رَضِيْنَا قِسْمَةَ الْجَبَّارِ فِيْنَا ... لَنَا عِلْمٌ وَلِلْجُهَّالِ مَالُ
فَاِنَّ الْمَالَ يَفْنٰى عَنْقَرِيْبٍ ... وَاِنَّ الْعِلْمَ يَبْقٰى لَا يَزَالُ

طَلَبُ الْعِلْمِ مَذَلَّةٌ وَصَغَارُ ... وَالتَّرْكُ مِنْهُ نَدَامَةٌ وَخَسَارُ
اِصْبِرْ عَلٰى طَلَبِ الْعِلْمِ فَاِنَّهَا ... بَعْدَ الْمَذَلَّةِ رِفْعَةٌ وَوِقَارُ

اَلَا لَا تَنَالُ الْعِلْمَ اِلَّا بِسِتَّةٍ ... سَاُنْبِئُكَ عَنْ مَجْمُوْعِهَا بِبَيَانٍ
ذُكَاءٍ وَحِرْصٍ وَاصْطِبَارٍ وَبُلْغَةٍ ... وَاِرْشَادِ اُسْتَاذٍ وَطُوْلِ زَمَانٍ

لِقَاءُ النَّاسِ لَيْسَ يُفِيدُ شَيْئًا ... سِوَى الْهَذَيَانِ مِنْ قِيلٍ وَقَالِ

فَأَقْلِلْ مِنْ لِقَاءِ النَّاسِ إِلَّا ... لِأَخْذِ الْعِلْمِ أَوْ إِصْلَاحِ حَالِ

* * *

تَمَنَّيْتَ أَنْ تُمْسِي فَقِيهًا مُنَاظِرًا ... بِغَيْرِ عَنَاءٍ وَلِلْجُنُونِ فُنُونُ

وَلَيْسَ اكْتِسَابُ الْمَالِ دُونَ مَشَقَّةٍ ... تَلَقَّيْتَهَا فَالْعِلْمُ كَيْفَ يَكُونُ

* * *

وَإِذَا طَلَبْتَ الْعِلْمَ فَاعْلَمْ إِنَّهُ ... حِمْلٌ ثَقِيلٌ فَانْتَخِبْ مَا تَحْمِلُ

وَإِذَا عَلِمْتَ بِأَنَّهُ مُتَفَاضِلٌ ... فَاشْغَلْ فُؤَادَكَ بِالَّذِي هُوَ أَفْضَلُ

* * *

مَنْ كَانَ مُفْتَخِرًا بِالْمَالِ وَالنَّسَبِ ... فَإِنَّمَا فَخْرُنَا بِالْعِلْمِ وَالْأَدَبِ

كُنِ ابْنَ مَنْ شِئْتَ وَاكْتَسِبْ أَدَبًا ... يُغْنِيكَ مَحْمُودُهُ عَنِ النَّسَبِ

فَلَيْسَ يُغْنِي الْحَسِيبَ نِسْبَتُهُ ... بِلَا لِسَانٍ لَهُ وَلَا أَدَبِ

إِنَّ الْفَتَى مَنْ يَقُولُ هَا أَنَا ذَا ... لَيْسَ الْفَتَى مَنْ يَقُولُ كَانَ أَبِي

* * *

تَعَلَّمْ فَإِنَّ الْعِلْمَ زَيْنٌ لِأَهْلِهِ ... وَفَضْلٌ وَعُنْوَانٌ لِكُلِّ الْمَحَامِدِ

وَكُنْ مُسْتَفِيدًا كُلَّ يَوْمٍ زِيَادَةً ... مِنَ الْعِلْمِ وَاسْبَحْ فِي بُحُورِ الْفَوَائِدِ

* * *

لَوْ كَانَ هٰذَا الْعِلْمُ يُدْرَكُ بِالْمُنَى ... مَا كَانَ يَبْقَى فِي الْبَرِيَّةِ جَاهِلُ

فَاجْهَدْ وَلَا تَكْسَلْ وَلَا تَكُ غَافِلًا ... فَنَدَامَةُ الْعُقْبَى لِمَنْ يَتَكَاسَلُ

لَيْسَ فِي الْكُتُبِ وَالدَّفَاتِرِ عِلْمٌ إِنَّمَا الْعِلْمُ فِي صُدُورِ الرِّجَالِ
كُلُّ مَنْ يَطْلُبُ الْعُلُومَ فَرِيدًا دُونَ شَيْخٍ فَإِنَّهُ فِي ضَلَالٍ

إِذَا لَمْ تَكُنْ حَافِظًا وَاعِيًا فَجَمْعُكَ لِلْعِلْمِ لَا يَنْفَعُ
أَتَنْطِقُ بِالْجَهْلِ فِي مَجْلِسٍ وَعِلْمُكَ فِي الْبَيْتِ مُسْتَوْدَعٌ

اِصْبِرْ عَلَى مُرِّ الْجَفَا مِنْ مُعَلِّمٍ فَإِنَّ رُسُوْمَ الْعِلْمِ تَحْتَ بَنَانِهِ
وَمَنْ لَمْ يَذُقْ ذُلَّ التَّعَلُّمِ سَاعَةً يُجَرَّعُ كَأْسَ الذُّلِّ طُولَ حَيَاتِهِ

أَكْرِمْ طَبِيبَكَ إِنْ أَرَدْتَ دَوَاءَهُ وَكَذَا الْمُعَلِّمَ إِنْ أَرَدْتَ تَعَلُّمًا
إِنَّ الْمُعَلِّمَ وَالطَّبِيبَ كِلَاهُمَا لَا يَنْصَحَانِ إِذَا هُمَا لَا يُكْرَمَا

شَكَوْتُ إِلَى وَكِيعٍ سُوْءَ حِفْظِي فَأَوْصَانِي إِلَى تَرْكِ الْمَعَاصِي
لِأَنَّ الْعِلْمَ نُوْرٌ مِنْ اللهِ وَنُوْرُ اللهِ لَا يُعْطَى لِعَاصِي

سُوالاتِ گردپیر ۔ (۱) جُہّال کس وزن پر اور کیا صیغہ ہے۔ اس قسم کے چند اور ایک اسماء کے نام لو۔ (۲) اَلَا کیا ہے۔ اور کس غرض کیلئے آتا ہے۔ (۳) اِنْتَخَبَ کیا فعل ہے اور کسطرح بنایا گیا ہے۔ نیز اس سے واحد مؤنث غائب کا صیغۂ امر کیا ہو گا +

عربی میں ترجمہ کرو۔ بغیر طلبِ علم کرنے کے عالم بننے کا خیال کرنا ایک جنون ہے۔ علم سیکھو۔ اور اس پر عمل بھی کرو۔ کہ علم اسی کیلئے موجب زینت ہے۔ جس نے اس پر عمل کیا۔ اگر علم حسب خواہش لوگوں کو خدا تعالےٰ کیطرف سے بلا کسی محنت و مشقت کے ملتا۔ تو دنیا بھر میں کوئی بھی نادان جاہل نہ رہتا۔

اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ وَالثَّلٰثُوْنَ۔ فِي النَّصَائِحِ وَالْحِكَمِ

تَأَنَّ۔ آہستگی سے کام کیا کر۔
يَقُوْدُ۔ کھینچ کر لاتا ہے۔
اِعْتَرٰى۔ پیش آوے۔
نَدَاى۔ بخشش۔
عُوْدٌ۔ لکڑی۔

خَرِقٌ۔ احمق۔ نادان۔
تَنَلْ۔ تو حاصل کریگا۔
تِيْجَانٌ۔ تاج کی جمع ہے۔
جُرْحٌ۔ کامل شدید زخم
اَرْقَعُ۔ بے وقوف۔

عَلَيْكَ بِالصِّدْقِ وَلَوْ اَنَّهٗ ۔۔۔ اَحْرَقَكَ الصِّدْقُ بِنَارِ الْوَعِيْدِ
وَابْغِ رِضَاءَ اللّٰهِ فَاَغْبَى الْوَرٰى ۔۔۔ مَنْ اَسْخَطَ الْمَوْلٰى وَاَرْضَى الْعَبِيْدِ

رَاحَةُ الْجِسْمِ فِيْ قِلَّةِ الطَّعَامِ ۔۔۔ وَرَاحَةُ اللِّسَانِ فِيْ قِلَّةِ الْكَلَامِ
وَرَاحَةُ الرُّوْحِ فِيْ قِلَّةِ الْاٰثَامِ ۔۔۔ وَرَاحَةُ الْقَلْبِ فِيْ قِلَّةِ الْاِهْتِمَامِ

تَاَنَّ وَلَا تَعْجَلْ لِاَمْرٍ تُرِيْدُهٗ ۔۔۔ وَكُنْ رَاحِمًا لِلنَّاسِ تُبْلٰى بِرَاحِمٍ

فَمَا مِنْ يَدٍ اِلَّا يَدُ اللهِ فَوْقَهَا ... وَلَا ظَالِمٍ اِلَّا سَيُبْلٰى بِظَالِمِ

لَا تُوْدِعِ السِّرَّ اِلَّا عِنْدَ ذِیْ كَرَمٍ ... وَالسِّرُّ عِنْدَ كِرَامِ النَّاسِ مَكْتُوْمُ

وَالسِّرُّ عِنْدِیْ فِیْ بَيْتٍ لَهٗ غَلَقٌ ... قَدْ ضَاعَ مِفْتَاحُهٗ وَالْبَيْتُ مَخْتُوْمُ

مَنْ لَمْ يَكُنْ عُنْصُرُهٗ طَيِّبًا ... لَمْ يَخْرُجِ الطِّيْبُ مِنْ فِيْهِ

اَصْلُ الْفَتٰى يَخْفٰى وَلٰكِنَّهٗ ... مِنْ فِعْلِهٖ يُعْرَفُ مَا فِيْهِ

لَا تُعْجِبَنَّكَ اَثْوَابٌ عَلٰى رَجُلٍ ... دَعْ عَنْكَ مَلْبَسَهٗ وَانْظُرْ اِلَى الْاَدَبِ

فَالْعُوْدُ لَوْ لَمْ تَفُحْ مِنْهُ رَوَائِحُهٗ ... لَمْ يَحْصُلِ الْفَرْقُ بَيْنَ الْعُوْدِ وَالْحَطَبِ

لَا تُمَازِحَنَّ النَّاسَ اِنْ مَزَحُوْا ... لَمْ اَرَ قَوْمًا تَمَازَحُوْا سَلِمُوْا

فَاِنَّ الْجُرْحَ جُرْحُ اللِّسَانِ تَعْلَمُهٗ ... وَرُبَّ قَوْلٍ يَسِيْلُ مِنْهُ دَمُ

مَا فِیْ زَمَانِكَ مَنْ تَرْجُوْ مَوَدَّتَهٗ ... وَلَا صَدِيْقٌ اِذَا خَانَ الزَّمَانُ وَفٰى

فَعِشْ وَحِيْدًا وَلَا تَرْكَنْ اِلٰى اَحَدٍ ... فَقَدْ نَصَحْتُكَ فِيْمَا قُلْتُهٗ وَكَفٰى

اِذَا مَا تَحَيَّرْتَ فِیْ حَالَةٍ ... وَلَمْ تَدْرِ فِيْهَا الْخَطَا وَالصَّوَابُ

فَخَالِفْ هَوَاكَ فَاِنَّ الْهَوٰى ... يَقُوْدُ النُّفُوْسَ اِلٰى مَا يُعَابُ

إِذَا كُنْتَ فِي قَوْمٍ فَصَاحِبْ خِيَارَهُمْ ... وَلَا تَصْحَبِ الْأَرْدَى فَتَرْدَى مَعَ الرَّدِي
عَنِ الْمَرْءِ لَا تَسْأَلْ وَسَلْ عَنْ قَرِيْنِهٖ ... فَكُلُّ قَرِيْنٍ بِالْمُقَارِنِ يَقْتَدِي

وَحْدَةُ الْإِنْسَانِ خَيْرٌ ... مِنْ جَلِيْسِ السُّوْءِ عِنْدَهْ
وَجَلِيْسُ الْخَيْرِ خَيْرٌ ... مِنْ جُلُوْسِ الْمَرْءِ وَحْدَهْ

كُوْنُوْا جَمِيْعًا يَا بَنِيَّ إِذَا اعْتَرَى ... خَطْبٌ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا آحَادَا
تَأْبَى الرِّمَاحُ إِذَا اجْتَمَعْنَ تَكَسُّرًا ... وَإِذَا افْتَرَقْنَ تَكَسَّرَتْ أَفْرَادَا

أَحْسِنْ إِلَى النَّاسِ تَسْتَعْبِدْ قُلُوْبَهُمْ ... فَطَالَمَا اسْتَعْبَدَ الْإِنْسَانَ إِحْسَانُ
وَإِنْ أَسَاءَ مُسِيْءٌ فَلْيَكُنْ لَكَ فِي ... عُرُوْضِ زَلَّتِهٖ صَفْحٌ وَغُفْرَانُ

اِصْبِرْ قَلِيْلًا فَبَعْدَ الْعُسْرِ تَيْسِيْرُ ... وَكُلُّ أَمْرٍ لَهٗ وَقْتٌ وَتَدْبِيْرُ
وَلِلْمُهَيْمِنِ فِي حَالَاتِنَا نَظَرٌ ... وَفَوْقَ تَدْبِيْرِنَا لِلّٰهِ تَقْدِيْرُ

لَا تَبْدَأَنَّ بِمَنْطِقٍ فِي مَجْلِسٍ ... قَبْلَ السُّؤَالِ فَإِنَّ ذٰلِكَ يُشْنَعُ
فَالصَّمْتُ يُحْسِنُ كُلَّ ظَنٍّ بِالْفَتَى ... وَلَعَلَّهٗ خَرِقٌ سَفِيْهٌ أَرْقَعُ

لَا تُفْشِ سِرَّكَ مَا اسْتَطَعْتَ إِلَى امْرِئٍ ... يُفْشِي إِلَيْكَ سَرَائِرًا يُسْتَوْدَعُ

فَكَمَا تَرَاهُ بِسِرِّ غَيْرِكَ صَانِعًا فَكَذَا بِسِرِّكَ لَا مُحَالَةَ يَصْنَعُ

ثَلٰثٌ مِنَ الدُّنْيَا اِذَا مَا تَحَصَّلَتْ لِشَخْصٍ فَلَا يَخْشٰى مِنَ الضُّرِّ وَالضَّيْرِ
غِنًى عَنْ بَنِيْهَا وَالسَّلَامَةُ مِنْهُمُ وَصِحَّةُ جِسْمٍ ثُمَّ خَاتِمَةُ الْخَيْرِ

سُوالاتِ گرمیر۔ (۱) کُلُّ فَاعِلٍ مَرْفُوْعٌ۔ وَکُلُّ مَفْعُوْلٍ مَنْصُوْبٌ۔ وَکُلُّ مُضَافٍ اِلَیْہِ مَجْرُوْرٌ۔ اسکا مطلب بخوبی سمجھ لینے کے بعد تم اسکی چند ایک مثالیں اسی سبق سے دو۔ (۲) ایسا ہی اَلسَّاکِنُ اِذَا حُرِّکَ حُرِّکَ بِالْکَسْرَۃِ کا مقصد اچھی طرح ذہن نشین ہونیکے بعد اسکو دو تین مثالوں کے بیان کرنے سے ظاہر کرو ÷

(نوٹ) اس سبق کے نصائح میں سے جس نصیحت پر تم چاہو۔ اپنی عربی میں مختصر طور پر ایک مضمون بخطِ عربی خوشخط کر کے اپنی جواب مضمون کاپی پر لکھکر دکھاؤ ÷

تَمَّ الْکِتَابُ۔ بِعَوْنِ اللّٰہِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ

غلط	صحیح	صفحہ	سطر عبارت عربی
علیہ لاینفعک	لاینفعک	۳۷	۸
تحصل	تحصل	۴۰	۲
الاستغفار	الاستغفار	۴۰	۱۲
النصائح	النصائح	۴۳	۳
تعاتب	تعاتب	۴۴	۱۴
تطیعہ وتتبعہ	تطیعہ وتتبعہ	۴۴	۱۷
احب	احب	۴۴	۱۸
یرسل	یرسل	۴۶	۳
قلما	فلما	۴۶	۱۰
الطنابہ	الطنابہ	۴۶	۱۱
یتکامل	یتکامل	۴۹	۱
غار حراء	غار حراء	۴۹	۱۸
خدیجۃ	خدیجۃ	۵۰	۱
انفتق	انفتق	۵۰	۲
اختارہ اللہ	اختارہ اللہ	۵۰	۵
الی دین آبائہم	الی دین آبائہم	۵۰	۱۶
الدنیا اھنکا	الدنیا اھنکا	۵۰	۱۷
بشر الا / یشغلہ عنی	بشر الا / یشغلہ عن	۵۰	۱۹
یکل	یکل	۵۲	۱۷
تتقبل	تتقبل	۵۳	۲
یعض	بعض	۵۳	۷
النبوۃ	النبوۃ	۵۳	۱۰
وفاتہ	وفاتہ	۵۳	۱۳
لایفتخر	لایفتخر	۵۴	۴
تشاور	تشاور	۵۵	۱
ترد	تردد	۵۵	۶
الیہ	الیہ	۵۵	۸
العلیا	العلیا	۵۶	۱۳
العید	الید	۵۶	۱۳
غیر	غیر	۵۷	۱
یوذن	یوذن	۵۸	۲
یبدین	یبدین	۵۸	۱۲
تحیۃ	تحیۃ	۵۹	۱۴
لذنبی	لذنبی	۶۱	۵
علی الابتظاھر	علی الاتظاھر	۶۱	۹
باکبران	بالکبران	۶۲	۲

{بقیہ برصفحہ آئندہ}

غلط	صحیح	صفحہ	سطر عبارت عربی
مُلا بالحسن	مُلْکِ الْحُسْن	۶۲	۳
لو رہ	نوٗرہٖ	۶۲	۴
کالنیّرین	کَالنَّیِّرَیْن	۶۲	۴
وَاشجعَ	وَاَشْجَعَ	۶۳	۱
اس نعت کا چھٹا شعر یہ ہے :-			
أرسلت من ذرب کریم محسن			
فی الفتنة الصماء والطغیان			
آبدی واشجع	اَھدیٰ واَشْجَع	۶۳	۱۹
جمع مثنیہ کی	جمع ثنیۃ کی	۶۴	در تشریح الفاظ
باجلاول	باجلاول	۶۴	۳
بالحلیۃ	بالحُلیۃ	۶۵	۳

غلط	صحیح	صفحہ	سطر عبارت عربی
للبجزا	للجزا	۶۵	۱۵
وَقار	وِقار	۶۶	۴
یَفید	یُفید	۶۷	۱
ابانہ	بانہ	۶۷	۶
تنکاسل	یتکاسل	۶۷	۱۴
مرالجفا	مرالجفا	۶۸	۵
قلۃ انتقام	قلۃ انتقام	۶۹	۴
براج	براحم	۶۹	۵
دوائحہ	رائحہ	۷۰	۷
اِن اساء	اِن اساء	۷۱	۸

فہرست کتب دیگر مطبوعہ مؤلف کتاب ہذا